وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

القرآن الكريم



اُردو لفظی و با محاورہ ترجمہ کے ساتھ

10

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ۔ ہوالناصر

پیش لفظ

سیدنا حضرت امیرالمؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2004ء کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس انصاراللہ برطانیہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں تعلیم القرآن سے متعلق ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے مطابق مجلس کی طرف سے ترجمۃ القرآن کلاسوں کا اجراء کیا گیا تو لفظی ترجمہ والے قرآن شریف کی ضرورت محسوس ہوئی۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اردو لفظی ترجمہ کے کام کو شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلا پارہ 2007ء میں شائع ہوا اور جلد ہی دوسرا اور تیسرا پارہ بھی شائع ہو گیا۔ اس دوران احباب کی طرف سے انگریزی لفظی ترجمہ کا مطالبہ ہوا، چنانچہ فوری طور پر انگریزی لفظی ترجمہ پر ترجیحی بنیادوں پر کام شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے 2018ء میں تیس پارے مکمل ہوئے۔ فالحمدللہ علی ذالک

اب دوبارہ 2018ء میں حضورِ اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق از سرِ نو اردو لفظی ترجمہ کا کام شروع کیا گیا ہے۔ اس اشاعت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کا بیان فرمودہ با محاورہ ترجمہ بھی شامل ہے۔ اس کارِ خیر میں مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب ربوہ مقیم امریکہ کو خاص خدمت کی توفیق ملی ہے۔ مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ، مکرم محمد اسحاق ناصر صاحب ایڈیشنل قائد اشاعت اور مکرم حافظ مسعود اقبال صاحب نے بھی اس کارِ خیر میں خدمت کی توفیق پائی ہے۔

قبل ازیں نو پارہ جات شائع ہو چکے ہیں اور اب الحمدللہ دسواں پارہ بھی تیار ہے اور پیش خدمت ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ جلد مزید پارے احباب کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔

خاکسار مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف یو کے کا ممنون ہے جنہوں نے باوجود اپنی مصروفیات کے وقت دیا اور بیش قیمت ہدایات دیں اور راہنمائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی خدمات کو قبول فرمائے اور اجرِ عظیم سے نوازے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو دین اسلام اور کلام اللہ کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا موجب بنا دے اور مجلس انصاراللہ برطانیہ کی اس حقیر خدمت کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔ آمین

خاکسار

چوہدری اعجاز الرحمٰن

صدر مجلس انصاراللہ برطانیہ

اپریل 2021ء

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	غَنِمْتُمْ	مِّنْ	شَیْءٍ
اور	تم جان لو	یہ کہ	تم نے مالِ غنیمت لیا	سے	چیز

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ

اور تم جان لو کہ جو بھی مالِ غنیمت تمہارے ہاتھ لگے

فَاَنَّ	لِلّٰهِ	خُمُسَهٗ	وَ	لِلرَّسُوْلِ	وَ	لِذِی الْقُرْبٰی
پس یہ کہ	اللہ کے لئے	اس کا پانچواں حصہ	اور	رسول کے لئے	اور	اقرباء کے لئے

فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی

تو اس کا پانچواں حصہ اللہ (یعنی دین کے کاموں کے لئے) اور رسول کے لئے اور اقرباء کے لئے

وَ	الْیَتٰمٰی	وَ	الْمَسٰكِیْنِ	وَ	ابْنِ السَّبِیْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ
اور	یتیم (جمع)	اور	مساکین	اور	مسافر	اگر	تم ہو

وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ

اور یتامیٰ اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے، اگر تم

اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ	وَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلٰی	عَبْدِنَا	یَوْمَ	الْفُرْقَانِ
تم ایمان لائے	اللہ پر	اور	جو	ہم نے نازل کیا	پر	ہمارا بندہ	دن	فیصلہ کرنے والا

اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا یَوْمَ الْفُرْقَانِ

اللہ پر ایمان لاتے ہو اور اس پر جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلہ کر دینے کے دن اتارا تھا

یَوْمَ	الْتَقَی	الْجَمْعٰنِ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰی	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ
دن	ٹڈبھیڑ ہوئی	دو جمعیتیں/دو گروہ	اور	اللہ	پر	ہر	چیز	قدرت رکھنے والا

یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿42﴾

جس دن دو جمعیتوں کا تصادم ہوا تھا۔ اور اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

اِذْ	اَنْتُمْ	بِالْعُدْوَةِ	الدُّنْیَا	وَ	هُمْ	بِالْعُدْوَةِ	الْقُصْوٰی
جب	تم تھے	کنارے پر	نزدیک والا	اور	وہ	کنارے پر	دور والا

اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی

(یاد کرو) جب تم (وادی کے) ورلے کنارے پر تھے اور وہ پرلے کنارے پر

وَ	الرَّكْبُ	اَسْفَلَ	مِنْكُمْ	وَلَوْ	تَوَاعَدْتُّمْ	لَاخْتَلَفْتُمْ	فِي	الْمِيْعٰدِ
اور	قافلہ	نیچے	تم سے	اور اگر	تم نے وعدہ کیا	ضرور تم نے اختلاف کیا	میں	مقررہ وقت

وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ

اور قافلہ تم دونوں سے نیچے کی طرف تھا۔ اور اگر تم (کسی گروہ سے لڑائی کا) باہم پختہ عہد بھی کر لیتے تب بھی اس کا (وقت) معیّن کرنے میں تم اختلاف کرتے۔

وَلٰكِنْ	لِّيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ	مَفْعُوْلًا
اور لیکن	تا کہ وہ فیصلہ کرے	اللہ	کام/معاملہ	وہ ہے	ہو کر رہنے والا

وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ۬

لیکن یہ اس لئے (ہوا) کہ اللہ اس کام کا فیصلہ نپٹا دے جو بہر حال پورا ہو کر رہنے والا تھا۔

لِّيَهْلِكَ	مَنْ	هَلَكَ	عَنْۢ	بَيِّنَةٍ
تا کہ وہ ہلاک ہو جائے	جو	وہ ہلاک ہوا	سے	حجت/دلیل

لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ

تا کہ کھلی کھلی حجت کی رُو سے جس کی ہلاکت کا جواز ہو وہی ہلاک ہو

وَّ	يَحْيٰى	مَنْ	حَيَّ	عَنْۢ	بَيِّنَةٍ
اور	وہ زندہ رہتا ہے	جو	وہ زندہ ہوا	سے	حجت/دلیل

وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ

اور کھلی کھلی حجت کی رُو سے جسے زندہ رہنا چاہئے وہی زندہ رہے۔

وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَسَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ
اور	یقیناً	اللہ	ضرور سننے والا ہے	بہت جاننے والا

وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿43﴾

اور یقیناً اللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

اِذْ	يُرِيْكَهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ	مَنَامِكَ	قَلِيْلًا
جب	وہ تمہیں ان کو دکھا رہا تھا	اللہ	میں	تیری نیند	تھوڑا

اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ

(یاد کرو) جب اللہ تجھے اُن کو تیری نیند کی حالت میں کم دکھا رہا تھا

وَ	لَوْ	اَرٰىكَهُمْ	كَثِيْرًا	لَّفَشِلْتُمْ	وَ	لَتَنَازَعْتُمْ	فِي	الْاَمْرِ
اور	اگر	وہ تمہیں ان کو دکھاتا ہے	بہت/زیادہ	ضرور تم پھسل جاتے	اور	ضرور تم جھگڑا کرتے	میں	معاملہ

وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ

اور اگر وہ تجھے اُن کو کثیر تعداد میں دکھاتا تو (اے مومنو!) تم ضرور بزدلی دکھاتے اور اس اہم معاملہ میں اختلاف کرتے۔

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	سَلَّمَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ
اور لیکن	اللہ	اس نے بچالیا	یقیناً وہ	بہت جاننے والا	سینے کی باتوں کو

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿44﴾

لیکن اللہ نے (تمہیں) بچالیا۔ یقیناً وہ سینوں کے رازوں کو خوب جانتا ہے۔

وَ	اِذْ	يُرِيْكُمُوْهُمْ	اِذِ	الْتَقَيْتُمْ	فِيْٓ	اَعْيُنِكُمْ	قَلِيْلًا
اور	جب	وہ ان کو تمہیں دکھار ہا تھا	جب	تم ان سے ملے	میں	تمہاری آنکھیں	تھوڑا

وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا

اور (یاد کرو) جب وہ تمہیں ان کو، جب تمہاری اُن سے مڈھ بھیڑ ہوئی، تمہاری نظروں میں کم دکھار ہا تھا

وَّ	يُقَلِّلُكُمْ	فِيْٓ	اَعْيُنِهِمْ	لِيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا
اور	وہ تمہیں کم کر کے دکھار ہا تھا	میں	ان کی آنکھیں/نظریں	تاکہ وہ فیصلہ کرے	اللہ	معاملہ

وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا

اور تمہیں ان کی نظروں میں بہت کم دکھار ہا تھا تاکہ اللہ اس کام کا فیصلہ نپٹا دے

كَانَ	مَفْعُوْلًا	وَ	اِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ
وہ ہے	ہو کر رہنے والا	اور	طرف	اللہ	وہ لوٹایا جاتا ہے	کام (جمع)

5 ع 7 1 كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿45﴾ ع

جو بہرحال پورا ہو کر رہنے والا تھا۔ اور اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹائے جاتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	لَقِيْتُمْ	فِئَةً
اے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	جب	تم ملے	گروہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب بھی کسی دستہ سے تمہاری مڈھ بھیڑ ہو

فَاثْبُتُوْا	وَ	اذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ
پس تم ثابت قدم رہو	اور	تم یاد کرو	اللہ	بہت	تا کہ تم	تم کامیاب ہوتے ہو

فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۚ﴿46﴾

تو ثابت قدم رہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

وَ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	وَ	لَا	تَنَازَعُوْا
اور	تم اطاعت کرو	اللہ	اور	اس کا رسول	اور	نہ	تم آپس میں جھگڑو

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا

اور اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اور آپس میں مت جھگڑو

فَتَفْشَلُوْا	وَ	تَذْهَبَ	رِيْحُكُمْ	وَ	اصْبِرُوْا
ورنہ تم پھسل جاتے	اور	وہ چلی جاتی	تمہاری ہوا/تمہارا رُعب	اور	تم صبر کرو

فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ

ورنہ تم بزدل بن جاؤ گے اور تمہارا رعب جاتا رہے گا۔ اور صبر سے کام لو

اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ	وَ	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ
یقیناً	اللہ	ساتھ	صبر کرنے والے	اور	نہ	تم ہو جاؤ	ان لوگوں کی طرح

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۚ﴿47﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا

خَرَجُوْا	مِنْ	دِيَارِهِمْ	بَطَرًا	وَّ	رِئَآءَ	النَّاسِ
وہ نکلے	سے	ان کے گھر	اِتراتے ہوئے	اور	دکھانا	لوگ

خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ

جو اپنے گھروں سے اِتراتے ہوئے اور لوگوں کو دکھانے کی خاطر نکلے

وَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
اور	وہ روکتے ہیں	سے	راہ	اللہ

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

اور وہ اللہ کی راہ سے روک رہے تھے

وَ	اللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ
اور	اللہ	اس کو جو	وہ کرتے ہیں	گھیرنے والا

وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿48﴾

اور اللہ اسے گھیرے میں لئے ہوئے تھا جو وہ کرتے تھے۔

وَ	اِذْ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ
اور	جب	اس نے مزیّن کیا	ان کے لئے	شیطان	ان کے اعمال

وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

اور (یاد کرو) جب (ایک) شیطان (صفت انسان) نے ان کے اعمال انہیں خوبصورت کر کے دکھائے

وَ	قَالَ	لَا	غَالِبَ	لَكُمُ	الْيَوْمَ	مِنَ	النَّاسِ
اور	اس نے کہا	نہیں	غالب	تمہارے لئے	آج کا دن/ دن	سے	لوگ

وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ

اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں سے تم پر کوئی غالب نہیں آئے گا

وَ	اِنِّيْ	جَارٌ	لَّكُمْ	فَلَمَّا	تَرَآءَتِ	الْفِئَتٰنِ
اور	یقیناً میں	پناہ دینے والا	تمہارے لئے	پس جب	وہ دونوں آمنے سامنے ہوئیں	دو گروہ

وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ

اور یقیناً میں تمہیں پناہ دینے والا ہوں۔ پھر جب دونوں فریق آمنے سامنے ہوئے

نَكَصَ	عَلٰى	عَقِبَيْهِ	وَ	قَالَ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّنْكُمْ
وہ پھر گیا	پر	اس کی دونوں ایڑیاں	اور	اس نے کہا	یقیناً میں	بری	تم سے

نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ

تو وہ اپنی ایڑیوں کے بل پھر گیا اور اس نے کہا یقیناً میں تم سے بری الذمہ ہوں۔

اِنِّيْٓ	اَرٰى	مَا	لَا	تَرَوْنَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اللّٰهَ
یقیناً میں	میں دیکھتا ہوں	جو	نہیں	تم دیکھتے	یقیناً میں	میں ڈرتا ہوں	اللہ

اِنِّيْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ۭ

میں ضرور وہ کچھ دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ رہے۔ میں اللہ سے ڈرتا ہوں

وَ	اللّٰهُ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ	اِذْ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ
اور	اللہ	شدید	سزا	جب	وہ کہتا ہے	منافق (جمع)

وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿49﴾ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ ع 6 4 2

اور اللہ سزا دینے میں بہت سخت ہے۔ (یاد کرو) جب منافقین

وَ	الَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	غَرَّ	هٰٓؤُلَآءِ	دِيْنُهُمْ
اور	وہ لوگ	میں	ان کے دل	مرض	اس نے دھوکہ میں ڈالا	یہ	ان کا دین

وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ط

اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے کہنے لگے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے دھوکہ میں ڈال رکھا ہے

وَ	مَنْ	يَّتَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ
اور	جو	وہ توکل کرتا ہے	پر	اللہ	پس یقیناً	اللہ	کامل غلبہ والا	بہت حکمت والا

وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿50﴾

حالانکہ جو بھی اللہ پر توکل کرتا ہے تو اللہ یقیناً کامل غلبہ والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

وَ	لَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	يَتَوَفَّى	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الْمَلٰٓئِكَةُ
اور	اگر	تو دیکھتا ہے	جب	وہ وفات دیتا ہے	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	فرشتے

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا لا الْمَلٰٓئِكَةُ

اور اگر تو دیکھ سکے (تو یہ دیکھے گا) کہ جب فرشتے ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا وفات دیتے ہیں

يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ	وَ	اَدْبَارَهُمْ	وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ
وہ مارتے ہیں	ان کے چہرے	اور	ان کی پیٹھیں	اور	تم چکھو	عذاب	سخت جلن

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ج وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿51﴾

تو وہ ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں کو چوٹیں لگاتے ہیں اور (یہ کہتے ہیں کہ) سخت جلن کا عذاب چکھو۔

ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْكُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
یہ	اس وجہ سے جو	اس (مونث) نے آگے بھیجا	تمہارے ہاتھ	اور	یہ کہ	اللہ

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ

یہ اُس کی وجہ سے ہے جو تمہارے (اپنے ہی) ہاتھوں نے آگے بھیجا جبکہ اللہ

لَيۡسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلۡعَبِيۡدِ	كَدَاۡبِ	اٰلِ	فِرۡعَوۡنَ
نہیں	بہت ظلم کرنے والا	بندوں پر	طریق کی طرح	آل/اولاد	فرعون

لَيۡسَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ۝52 كَدَاۡبِ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ ۙ

ہر گز ایسا نہیں کہ اپنے بندوں پر ادنیٰ سا بھی ظلم کرنے والا ہو۔ فرعون کی قوم

وَ	الَّذِيۡنَ	مِنۡ	قَبۡلِهِمۡ	كَفَرُوۡا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ
اور	وہ لوگ	سے	ان سے پہلے	انہوں نے کفر کیا	آیات کا	اللہ

وَالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اور ان لوگوں کے اسلوب کی طرح جو اُن سے پہلے تھے (تمہارا بھی اسلوب ہے)۔ انہوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا تھا۔

فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوۡبِهِمۡ	اِنَّ	اللّٰهَ
پس اس نے ان کو پکڑ لیا	اللہ	ان کے گناہوں کے سبب	یقیناً	اللہ

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوۡبِهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

پس اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب سے پکڑ لیا۔ یقیناً اللہ

قَوِىٌّ	شَدِيۡدُ	الۡعِقَابِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ
بہت طاقتور	شدید/سخت	سزا دینا	یہ	یہ کہ	اللہ

قَوِىٌّ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ۝53 ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

بہت طاقت ور (اور) سزا دینے میں بہت سخت ہے۔ یہ اس لئے کہ اللہ

لَمۡ	يَكُ	مُغَيِّرًا	نِّعۡمَةً	اَنۡعَمَهَا	عَلٰى	قَوۡمٍ	حَتّٰى
نہیں	وہ ہوتا ہے	بدلنے والا	نعمت	اس نے اسے عطا کیا	پر	قوم	یہاں تک

لَمۡ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعۡمَةً اَنۡعَمَهَا عَلٰى قَوۡمٍ حَتّٰى

کبھی وہ نعمت تبدیل نہیں کرتا جو اس نے کسی قوم کو عطا کی ہو یہاں تک کہ

يُغَيِّرُوۡا	مَا	بِاَنۡفُسِهِمۡ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيۡعٌ	عَلِيۡمٌ
وہ تبدیل کر دیں	جو	اُن کی حالت کو/اُن کے نفوس کو	اور	یہ کہ	اللہ	بہت سننے والا	بہت جاننے والا

يُغَيِّرُوۡا مَا بِاَنۡفُسِهِمۡ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۝54

وہ خود اپنی حالت کو تبدیل کر دیں۔ اور (یاد رکھو) کہ یقیناً اللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

كَدَاْبِ	اٰلِ	فِرْعَوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ
طریق کی طرح	آل/قوم	فرعون	اور	وہ لوگ	سے	ان سے پہلے

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

فرعون کی قوم اور ان لوگوں کے اسلوب کی طرح جو ان سے پہلے تھے (تمہارا بھی اسلوب ہے)۔

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	بِذُنُوْبِهِمْ
انہوں نے جھٹلایا	آیات کو	ان کا ربّ	پس ہم نے ان کو ہلاک کر دیا	ان کے گناہوں کے سبب

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ

انہوں نے اپنے ربّ کی آیات کو جھٹلا دیا تو ہم نے انہیں ان کے گناہوں کے سبب سے ہلاک کر دیا

وَ	اَغْرَقْنَآ	اٰلَ	فِرْعَوْنَ	وَ	كُلٌّ	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ
اور	ہم نے غرق کر دیا	آل/قوم	فرعون	اور	سب	وہ تھے	ظلم کرنے والے

وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿55﴾

اور فرعون کی قوم کو ہم نے غرق کر دیا اور وہ سب کے سب ظالم لوگ تھے۔

اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ	عِنْدَ	اللّٰهِ
یقیناً	بدترین	جاندار	نزدیک	اللہ

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ

یقیناً اللہ کے نزدیک بدترین جاندار وہ ہیں

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	پس وہ	نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿56﴾ ۖۚ

جنہوں نے کفر کیا اور وہ کسی صورت ایمان نہیں لاتے۔

اَلَّذِيْنَ	عٰهَدْتَّ	مِنْهُمْ	ثُمَّ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَهُمْ
وہ لوگ	تو نے عہد کیا	ان سے	پھر	وہ توڑ دیتے ہیں	ان کا عہد

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ

(یعنی) وہ لوگ جن سے تو نے معاہدہ کیا پھر وہ

فِيْ	كُلِّ	مَرَّةٍ	وَّ	هُمْ	لَا	يَتَّقُوْنَ
میں	ہر	بار/دفعہ	اور	وہ	نہیں	وہ ڈرتے ہیں

فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ (57)

ہر بار اپنا عہد توڑ دیتے ہیں اور وہ ڈرتے نہیں۔

فَاِمَّا	تَثْقَفَنَّهُمْ	فِي	الْحَرْبِ	فَشَرِّدْ بِهِمْ	مَّنْ	خَلْفَهُمْ
پس اگر	تو ان کو پاتا ہے	میں	جنگ	پس تو ان کے ذریعہ سے بھگادے	جو	ان کے پیچھے

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ

پس اگر تُو اُن سے لڑائی میں متصادم ہو تو اُن (کے حشر) سے اُن کے پچھلوں کو بھی تتر بتر کر دے

لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ	وَ	اِمَّا	تَخَافَنَّ	مِنْ	قَوْمٍ	خِيَانَةً
تاکہ شاید وہ	وہ نصیحت پکڑتے ہیں	اور	اگر	تو ڈر جائے	سے	قوم	خیانت

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ (58) وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً

تاکہ شاید وہ نصیحت پکڑیں۔ اور اگر کسی قوم سے تُو خیانت کا خوف کرے

فَانْۢبِذْ	اِلَيْهِمْ	عَلٰى	سَوَآءٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْخَآئِنِيْنَ
پس تو پھینک دے	ان کی طرف	پر	برابر	یقیناً	اللہ	نہیں	وہ محبت کرتا ہے	خیانت کرنے والے

ع 7 10 3

فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ (59)

تو اُن سے ویسا ہی کر جیسا اُنہوں نے کیا ہو۔ اللہ خیانت کرنے والوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔

وَ	لَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَبَقُوْا
اور	نہیں	وہ ضرور گمان کرتا ہے	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	وہ سبقت لے گئے

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ۭ

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہرگز یہ وہم نہ کریں کہ وہ سبقت لے گئے ہیں۔

اِنَّهُمْ	لَا	يُعْجِزُوْنَ	وَ	اَعِدُّوْا	لَهُمْ	مَّا	اسْتَطَعْتُمْ
یقیناً وہ	نہیں	وہ عاجز کرتے ہیں	اور	تم تیاری رکھو	ان کے لئے	جو	تم استطاعت رکھتے ہو

اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ (60) وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ

وہ ہرگز عاجز نہیں کر سکیں گے۔ اور جہاں تک تمہیں توفیق ہو اُن کے لئے تیاری رکھو،

مِّنۡ	قُوَّةٍ	وَّ	مِنۡ	رِّبَاطِ	الۡخَيۡلِ
سے	قوت	اور	سے	باندھنا	گھوڑے

مِّنۡ قُوَّةٍ وَّمِنۡ رِّبَاطِ الۡخَيۡلِ

کچھ قوّت جمع کر کے اور کچھ سرحدوں پر گھوڑے باندھ کر۔

تُرۡهِبُوۡنَ	بِهٖ	عَدُوَّ	اللّٰهِ	وَ	عَدُوَّكُمۡ
تم ڈراتے ہو	اس کے ساتھ	دشمن	اللہ	اور	تمہارا دشمن

تُرۡهِبُوۡنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمۡ

اس سے تم اللہ کے دشمن اور اپنے دشمن

وَ	اٰخَرِيۡنَ	مِنۡ	دُوۡنِهِمۡ	لَا	تَعۡلَمُوۡنَهُمُ	اَللّٰهُ	يَعۡلَمُهُمۡ
اور	دوسرے	سے	ان کے علاوہ	نہیں	تم ان کو نہیں جانتے	اللہ	وہ ان کو جانتا ہے

وَاٰخَرِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ ۚ لَا تَعۡلَمُوۡنَهُمُ ۚ اَللّٰهُ يَعۡلَمُهُمۡ ؕ

اور ان کے علاوہ دوسرں کو بھی مرعوب کرو گے۔تم انہیں نہیں جانتے اللہ انہیں جانتا ہے۔

وَ	مَا	تُنۡفِقُوۡا	مِنۡ	شَىۡءٍ	فِىۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ
اور	جو	تم خرچ کرتے ہو	سے	چیز	میں	راہ	اللہ

وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَىۡءٍ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ

اور جو کچھ بھی تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے

يُوَفَّ	اِلَيۡكُمۡ	وَ	اَنۡتُمۡ	لَا	تُظۡلَمُوۡنَ
وہ پورا دیا جائے گا	تمہاری طرف	اور	تم	نہیں	تم پر ظلم کیا جاتا ہے

يُوَفَّ اِلَيۡكُمۡ وَاَنۡتُمۡ لَا تُظۡلَمُوۡنَ ﴿61﴾

تمہیں بھر پور طور پر واپس کیا جائے گا اور تمہاری حق تلفی نہیں کی جائے گی۔

وَ	اِنۡ	جَنَحُوۡا	لِلسَّلۡمِ	فَاجۡنَحۡ	لَهَا
اور	اگر	وہ جھک گئے	صلح کے لئے	پس تُو جھک	اس کے لئے

وَاِنۡ جَنَحُوۡا لِلسَّلۡمِ فَاجۡنَحۡ لَهَا

اور اگر وہ صلح کے لئے جُھک جائیں تو تُو بھی اُس کے لئے جُھک جا

وَ	تَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
اور	تُو توکّل کر	پر	اللہ	یقیناً وہ	وہ	بہت سننے والا	بہت جاننے والا

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿62﴾

اور اللہ پر توکّل کر۔ یقیناً وہی بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

وَ	اِنْ	يُّرِيْدُوْٓا	اَنْ	يَّخْدَعُوْكَ	فَاِنَّ	حَسْبَكَ	اللّٰهُ
اور	اگر	وہ ارادہ کریں	کہ	وہ تجھے دھوکہ دیتے ہیں	پس یقیناً	تیرے لئے کافی ہے	اللہ

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ

اور اگر وہ ارادہ کریں کہ تجھے دھوکہ دیں تو یقیناً اللہ تجھے کافی ہے۔

هُوَ	الَّذِيْٓ	اَيَّدَكَ	بِنَصْرِهٖ	وَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ
وہ	وہ جو	اس نے تیری مدد کی	اپنی نصرت کے ساتھ	اور	مومنوں کے ساتھ

هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿63﴾ۙ

وہی ہے جس نے اپنی نصرت کے ذریعہ اور مومنوں کے ذریعہ تیری مدد کی۔

وَ	اَلَّفَ	بَيْنَ	قُلُوْبِهِمْ	لَوْ	اَنْفَقْتَ
اور	اس نے محبت ڈالی	درمیان	ان کے دل	اگر	تُو نے خرچ کیا

وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ

اور اس نے ان کے دلوں کو آپس میں باندھ دیا۔ اگر تُو وہ سب کچھ خرچ کر دیتا

مَا	فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	مَّآ	اَلَّفْتَ	بَيْنَ	قُلُوْبِهِمْ
جو	میں	زمین	سب/تمام	نہیں	تُو نے محبت ڈالی	درمیان	ان کے دل

مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ

جو زمین میں ہے تب بھی تُو ان کے دلوں کو آپس میں باندھ نہیں سکتا تھا۔

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	اَلَّفَ	بَيْنَهُمْ	اِنَّهٗ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ
اور لیکن	اللہ	اس نے محبت ڈالی	ان کے درمیان	یقیناً وہ	کامل غلبہ والا	کامل حکمت والا

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿64﴾

لیکن یہ اللہ ہی ہے جس نے ان (کے دلوں) کو باہم باندھا۔ وہ یقیناً کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

ع 8 6 4

يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَسْبُكَ	اللّٰهُ	وَ	مَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اے	نبی	تیرے لئے کافی ہے	اللہ	اور	جو	اس نے تیری پیروی کی	سے	مومنین

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿65﴾

اے نبی! تجھے اللہ کافی ہے اور اُن کو بھی جو مومنوں میں سے تیری پیروی کریں۔

يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	حَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَى	الْقِتَالِ
اے	نبی	تو ترغیب دے	مومنین	پر	قتال/جنگ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ؕ

اے نبی! مومنوں کو قتال کی ترغیب دے۔

اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	عِشْرُوْنَ	صٰبِرُوْنَ	يَغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ
اگر	وہ ہوں	تم میں سے	بیس	صبر کرنے والے	وہ غالب آتے ہیں	دوسو

اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ

اگر تم میں سے بیس صبر کرنے والے ہوں تو وہ دوسو پر غالب آجائیں گے۔

وَ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفًا
اور	اگر	وہ ہوں	تم میں سے	سو	وہ غالب آتے ہیں	ہزار

وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا

اور اگر تم میں سے ایک سو (صبر کرنے والے) ہوں تو وہ کفر کرنے والوں کے ایک ہزار پر غالب آجائیں گے

مِّنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَفْقَهُوْنَ
سے	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	یہ کہ وہ	قوم	نہیں	وہ سمجھتے ہیں

مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿66﴾

کیونکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو کچھ سمجھتے نہیں۔

اَلْئٰنَ	خَفَّفَ	اللّٰهُ	عَنْكُمْ	وَ	عَلِمَ	اَنَّ	فِيْكُمْ	ضَعْفًا
اب	اس نے تخفیف کی	اللہ	تم پر سے	اور	اس نے جان لیا	یہ کہ	تم میں	ضُعف/کمزوری

اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ؕ

سرِدست اللہ نے تم سے بوجھ ہلکا کر دیا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ تم میں ابھی کمزوری ہے۔

فَاِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ	صَابِرَةٌ	يَّغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ
پس اگر	وہ ہوں	تم میں سے	سو	صبر کرنے والی	وہ غالب ہوں گے	دو سو

فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ

پس اگر تم میں سے ایک سو صبر کرنے والے ہوں تو وہ دو سو پر غالب آ جائیں گے

وَ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	اَلْفٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفَيْنِ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ
اور	اگر	وہ ہوں	تم میں سے	ہزار	وہ غالب آئیں گے	دو ہزار	حکم سے	اللہ

وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

اور اگر تم میں سے ایک ہزار (صبر کرنے والے) ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آ جائیں گے

وَ	اللّٰهُ	مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ	مَا	كَانَ	لِنَبِيٍّ
اور	اللہ	ساتھ	صبر کرنے والے	نہیں	وہ ہے	نبی کے لئے

وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿67﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ

اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ کسی نبی کے لئے جائز نہیں

اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهٗٓ	اَسْرٰى	حَتّٰى	يُثْخِنَ	فِي	الْاَرْضِ
کہ	وہ ہے	اس کے لئے	قیدی (جمع)	یہاں تک	وہ خون ریزی کرتا ہے	میں	زمین

اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ؕ

کہ زمین میں خونریز جنگ کئے بغیر قیدی بنائے۔

تُرِيْدُوْنَ	عَرَضَ	الدُّنْيَا	وَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ
تم چاہتے ہو	متاع	دنیا	اور	اللہ	وہ چاہتا ہے	آخرت

تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ

تم دنیا کی متاع چاہتے ہو جبکہ اللہ آخرت پسند کرتا ہے

وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ	لَوْ	لَا	كِتٰبٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	سَبَقَ
اور	اللہ	کامل غلبہ والا	بہت حکمت والا	اگر	نہ	لکھا ہوا/کتاب	سے	اللہ	وہ گزر گیا

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿68﴾ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ

اور اللہ کامل غلبہ والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔ اگر اللہ کی طرف سے (تم سے مغفرت کے سلوک کی) پہلے سے تقدیر نہ لکھی ہوتی

لَمَسَّكُمْ	فِيْمَآ	اَخَذْتُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ
ضرور وہ تمہیں چھوتا	اس میں جو	تم نے لیا	عذاب	بہت بڑا

لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿69﴾

تو ضرور تمہیں اس کی پاداش میں جو تم نے حاصل کیا بہت بڑا عذاب پہنچتا۔

فَكُلُوْا	مِمَّا	غَنِمْتُمْ	حَلٰلًا	طَيِّبًا
پس تم کھاؤ	اس میں سے	تم نے غنیمت حاصل کی	حلال	پاکیزہ

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ

پس جو مالِ غنیمت تم حاصل کرو اس میں سے حلال اور پاکیزہ کھاؤ

وَّ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
اور	تم تقویٰ اختیار کرو	اللہ	یقیناً	اللہ	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿70﴾ ع 9 5 5

اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّمَنْ	فِيْٓ	اَيْدِيْكُمْ	مِّنَ	الْاَسْرٰٓى
اے	نبی	تُو کہہ دے	اس کو جو	میں	تمہارے ہاتھ	سے	قیدی (جمع)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ

اے نبی! تمہارے ہاتھوں میں جو قیدی ہیں ان سے کہہ دے

اِنْ	يَّعْلَمِ	اللّٰهُ	فِيْ	قُلُوْبِكُمْ	خَيْرًا
اگر	وہ جانتا ہے	اللہ	میں	تمہارے دل	بھلائی

اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا

کہ اگر اللہ نے تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی دیکھی

يُّؤْتِكُمْ	خَيْرًا	مِّمَّآ	اُخِذَ	مِنْكُمْ
وہ تمہیں دے گا	بہتر	اس سے جو	وہ لیا گیا	تم سے

يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ

تو تمہیں اس سے بہت بہتر دے گا جو تم سے لے لیا گیا ہے

وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
اور	وہ بخشتا ہے	تمہارے لئے	اور	اللہ	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿71﴾

اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَ	اِنْ	يُّرِيْدُوْا	خِيَانَتَكَ	فَقَدْ	خَانُوا	اللّٰهَ	مِنْ	قَبْلُ
اور	اگر	وہ ارادہ کرتے ہیں	تیری خیانت	پس یقیناً	انہوں نے خیانت کی	اللہ	سے	پہلے

وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ

اور اگر وہ تجھ سے خیانت کا ارادہ کریں تو وہ پہلے اللہ سے بھی خیانت کر چکے ہیں

فَاَمْكَنَ	مِنْهُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
پس اس نے بے بس کر دیا	ان میں سے	اور	اللہ	بہت علم رکھنے والا	بہت حکمت والا

فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿72﴾

پس اس نے ان کو بے بس کر دیا اور اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هَاجَرُوْا
یقیناً	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے ہجرت کی

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی

وَ	جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
اور	انہوں نے جہاد کیا	اپنے مالوں کے ساتھ	اور	ان کی جانیں	میں	راہ	اللہ

وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور اپنے اموال اور جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کیا

وَ	الَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَّ	نَصَرُوْٓا	اُولٰٓئِكَ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ
اور	وہ لوگ	انہوں نے پناہ دی	اور	انہوں نے مدد دی	یہی لوگ	ان کے بعض	دوست	بعض

وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ

اور وہ لوگ جنہوں نے (مہاجرین کو) پناہ دی اور (ان کی) مدد کی، یہی لوگ ہیں جن میں سے بعض بعض کے دوست ہیں۔

وَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	لَمۡ	يُهَاجِرُوۡا
اور	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اور	نہیں	وہ ہجرت کرتے ہیں

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَمۡ يُهَاجِرُوۡا

اور وہ لوگ جو ایمان لائے مگر انہوں نے ہجرت نہ کی

مَا	لَكُمۡ	مِّنۡ	وَّلَايَتِهِمۡ	مِّنۡ	شَىۡءٍ	حَتّٰى	يُهَاجِرُوۡا
نہیں	تمہارے لئے	سے	ان کی دوستی	سے	کچھ/تھوڑا	یہاں تک	وہ ہجرت کرتے ہیں

مَا لَكُمۡ مِّنۡ وَّلَايَتِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوۡا ۚ

تمہارے لئے اُن سے دوستی کا کچھ جواز نہیں یہاں تک کہ وہ ہجرت کر جائیں۔

وَ	اِنِ	اسۡتَنۡصَرُوۡكُمۡ	فِى	الدِّيۡنِ	فَعَلَيۡكُمُ	النَّصۡرُ
اور	اگر	انہوں نے تم سے مدد مانگی	میں	دین	پس تم پر ہے	مدد

وَاِنِ اسۡتَنۡصَرُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ فَعَلَيۡكُمُ النَّصۡرُ

ہاں اگر وہ دین کے معاملہ میں تم سے مدد چاہیں تو مدد کرنا تم پر فرض ہے

اِلَّا	عَلٰى	قَوۡمٍۢ	بَيۡنَكُمۡ	وَ	بَيۡنَهُمۡ	مِّيۡثَاقٌ
سوائے	پر	قوم	تمہارے درمیان	اور	ان کے درمیان	عہد

اِلَّا عَلٰى قَوۡمٍۢ بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَهُمۡ مِّيۡثَاقٌ ؕ

سوائے اس کے کہ کسی ایسی قوم کے خلاف (مدد کا سوال) ہو جس کے اور تمہارے درمیان معاہدہ ہو چکا ہو۔

وَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	بَصِيۡرٌ
اور	اللہ	اس پر جو	تم کرتے ہو	گہری نظر رکھنے والا

وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿73﴾

اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو اس پر گہری نظر رکھنے والا ہے۔

وَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	بَعۡضُهُمۡ	اَوۡلِيَآءُ	بَعۡضٍ
اور	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	ان کے بعض	دوست	بعض

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ؕ

اور وہ لوگ جو کافر ہوئے ان میں سے بعض بعض کے دوست ہیں۔

اِلَّا	تَفۡعَلُوۡهُ	تَكُنۡ	فِتۡنَةٌ	فِي	الۡاَرۡضِ	وَ	فَسَادٌ	كَبِيۡرٌ
مگر	تم اسے کرو	وہ ہوجائے گا	فتنہ	میں	زمین	اور	فساد	بڑا

اِلَّا تَفۡعَلُوۡهُ تَكُنۡ فِتۡنَةٌ فِي الۡاَرۡضِ وَفَسَادٌ كَبِيۡرٌ ؕ (74)

اگر تم اس پر عمل نہ کرو (جس کی تمہیں تعلیم دی گئی) تو زمین میں فتنہ اور بڑا فساد برپا ہوگا۔

وَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَ	هَاجَرُوۡا	وَ	جٰهَدُوۡا	فِيۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ
اور	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے ہجرت کی	اور	انہوں نے جہاد کیا	میں	راہ	اللہ

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَهَاجَرُوۡا وَجٰهَدُوۡا فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا

وَ	الَّذِيۡنَ	اٰوَوْا	وَّ	نَصَرُوۡۤا	اُولٰٓـئِكَ	هُمُ	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	حَقًّا
اور	وہ لوگ	انہوں نے پناہ دی	اور	انہوں نے مدد کی	یہی لوگ	وہ	مومن (جمع)	حقیقی/سچے

وَالَّذِيۡنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوۡۤا اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ حَقًّا ؕ

اور وہ لوگ جنہوں نے پناہ دی اور مدد کی یہی لوگ سچے مومن ہیں۔

لَهُمۡ	مَّغۡفِرَةٌ	وَّ	رِزۡقٌ	كَرِيۡمٌ
ان کے لئے	مغفرت	اور	رزق	عزت والا

لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ (75)

ان کے لئے مغفرت ہے اور عزت والا رزق۔

وَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	مِنۡۢ	بَعۡدُ	وَ	هَاجَرُوۡا
اور	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	سے	بعد	اور	انہوں نے ہجرت کی

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡۢ بَعۡدُ وَهَاجَرُوۡا

اور وہ لوگ جو بعد میں ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی

وَ	جٰهَدُوۡا	مَعَكُمۡ	فَاُولٰٓـئِكَ	مِنۡكُمۡ
اور	انہوں نے جہاد کیا	تمہارے ساتھ	پس یہی لوگ	تم میں سے

وَجٰهَدُوۡا مَعَكُمۡ فَاُولٰٓـئِكَ مِنۡكُمۡ ؕ

اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا تو وہ تمہی میں سے ہیں۔

وَ	اُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ	اَوْلٰى	بِبَعْضٍ	فِيْ	كِتٰبِ	اللّٰهِ
اور	رشتہ دار	ان میں سے بعض	زیادہ قریب	بعض کے	میں	کتاب	اللہ

وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ

اور جہاں تک رحمی رشتہ داروں کا تعلق ہے تو اللہ کی کتاب میں ان میں سے بعض بعض دوسروں کے زیادہ قریب ہیں۔

اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ
یقیناً	اللہ	ہر	چیز	خوب علم رکھنے والا

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ع (76)

یقیناً اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔

الربع 10 ع 6 6

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّتِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّسِتَّةَ عَشَرَ رُكُوْعًا

سورۃ توبہ مدنی سورت ہے۔ اور اس کی 129 آیات اور 16 رکوع ہیں۔

بَرَآءَةٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖٓ
بیزاری	سے	اللہ	اور	اس کا رسول

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖٓ

اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے بیزاری (کا پیغام بھیجا جا رہا) ہے

اِلَى	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	مِّنَ	الْمُشْرِكِيْنَ
طرف	وہ لوگ	تم نے معاہدہ کیا	سے	مشرکین

اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ؕ (1)

اُن مشرکین کی طرف جن سے تم نے معاہدہ کیا ہے۔

فَسِيْحُوْا	فِي	الْاَرْضِ	اَرْبَعَةَ	اَشْهُرٍ
پس تم چلو پھرو	میں	زمین	چار	مہینے

فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ

پس چار مہینہ تک تم زمین میں خوب چلو پھرو

وَّ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِى	اللّٰهِ
اور	تم جان لو	یہ کہ تم	نہیں	عاجز کرنے والے	اللہ

وَّ اعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ؕ

اور جان لو کہ تم اللہ کو ہرگز عاجز نہیں کرسکو گے

وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	مُخْزِى	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	اَذَانٌ	مِّنَ	اللّٰهِ
اور	یہ کہ	اللہ	رسوا کرنے والا	کافر (جمع)	اور	اعلان	سے	اللہ

وَ اَنَّ اللّٰهَ مُخْزِى الْكٰفِرِيْنَ ۝2 وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ

اور یہ کہ یقیناً اللہ کافروں کو رسوا کر دے گا۔

وَ	رَسُوْلِهٖٓ	اِلَى	النَّاسِ	يَوْمَ	الْحَجِّ	الْاَكْبَرِ
اور	اس کا رسول	طرف	لوگ	دن	حج	اکبر

وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ

اور حجِ اکبر کے دن سب لوگوں کے سامنے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اعلانِ عام کیا جاتا ہے

اَنَّ	اللّٰهَ	بَرِىٓءٌ	مِّنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	وَ	رَسُوْلُهٗ
یقیناً	اللہ	بری/بیزار	سے	مشرکین	اور	اس کا رسول

اَنَّ اللّٰهَ بَرِىٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ ؕ

کہ اللہ مشرکین سے کلیۃً بیزار ہے اور اس کا رسول بھی۔

فَاِنْ	تُبْتُمْ	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَ	اِنْ	تَوَلَّيْتُمْ
پس اگر	تم نے توبہ کی	پس وہ	بہتر	تمہارے لئے	اور	اگر	تم پھر جاؤ

فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ

پس اگر تم توبہ کرلو تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے اور اگر تم پھر جاؤ

فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِى	اللّٰهِ
پس جان لو	یہ کہ تم	نہیں	عاجز کرنے والے	اللہ

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ؕ

تو جان لو کہ تم ہرگز اللہ کو عاجز نہیں کرسکو گے۔

وَ	بَشِّرِ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	بِعَذَابٍ	اَلِيۡمٍ
اور	تُوبشارت دے	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	عذاب کی	دردناک

وَبَشِّرِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍۙ ③

پس وہ لوگ جو کافر ہوئے انہیں ایک دردناک عذاب کی خوشخبری دے دے۔

اِلَّا	الَّذِيۡنَ	عٰهَدْتُّمۡ	مِّنَ	الۡمُشۡرِكِيۡنَ
سوائے	وہ لوگ	تم نے عہد کیا	سے	مشرکین

اِلَّا الَّذِيۡنَ عٰهَدْتُّمۡ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ

سوائے مشرکین میں سے ایسے لوگوں کے جن کے ساتھ تم نے معاہدہ کیا

ثُمَّ	لَمۡ	يَنۡقُصُوۡكُمۡ	شَيۡـًٔا	وَّ	لَمۡ	يُظَاهِرُوۡا	عَلَيۡكُمۡ	اَحَدًا
پھر	نہیں	انہوں نے تم سے کمی کی	کچھ	اور	نہیں	وہ مدد دیتے ہیں	تمہارے خلاف	کوئی/کسی

ثُمَّ لَمۡ يَنۡقُصُوۡكُمۡ شَيۡـًٔا وَّلَمۡ يُظَاهِرُوۡا عَلَيۡكُمۡ اَحَدًا

پھر انہوں نے تم سے کوئی عہد شکنی نہیں کی اور تمہارے خلاف کسی اور کی مدد بھی نہیں کی۔

فَاَتِمُّوۡۤا	اِلَيۡهِمۡ	عَهۡدَهُمۡ	اِلٰى	مُدَّتِهِمۡ	اِنَّ	اللّٰهَ
پس تم پورا کرو	ان کے ساتھ	ان کا عہد	تک	ان کی مدت	یقیناً	اللہ

فَاَتِمُّوۡۤا اِلَيۡهِمۡ عَهۡدَهُمۡ اِلٰى مُدَّتِهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

پس تم اُن کے ساتھ معاہدہ کو طے کردہ مدت تک پورا کرو۔ یقیناً اللہ

يُحِبُّ	الۡمُتَّقِيۡنَ	فَاِذَا	انۡسَلَخَ	الۡاَشۡهُرُ	الۡحُرُمُ
وہ پسند کرتا ہے	تقویٰ اختیار کرنے والے	پس جب	وہ گزر گیا	مہینے	حرمت والے

يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ ④ فَاِذَا انۡسَلَخَ الۡاَشۡهُرُ الۡحُرُمُ

متقیوں سے محبت کرتا ہے۔ پس جب حرمت والے مہینے گزر جائیں

فَاقۡتُلُوا	الۡمُشۡرِكِيۡنَ	حَيۡثُ	وَجَدْتُّمُوۡهُمۡ	وَ	خُذُوۡهُمۡ
پس تم قتل کرو	مشرکین	جہاں	تم انہیں پاؤ	اور	تم ان کو پکڑو

فَاقۡتُلُوا الۡمُشۡرِكِيۡنَ حَيۡثُ وَجَدْتُّمُوۡهُمۡ وَخُذُوۡهُمۡ

تو جہاں بھی تم (عہد شکن) مشرکوں کو پاؤ تو اُن سے لڑو اور انہیں پکڑو

وَ	احۡصُرُوۡهُمۡ	وَ	اقۡعُدُوۡا	لَهُمۡ	كُلَّ	مَرۡصَدٍ
اور	تم ان کا محاصرہ کرو	اور	تم بیٹھو	ان کے لئے	ہر	گھات کی جگہ

وَاحۡصُرُوۡهُمۡ وَاقۡعُدُوۡا لَهُمۡ كُلَّ مَرۡصَدٍ ۚ

اوران کا محاصرہ کرو اور ہر کمین گاہ پر اُن کی گھات میں بیٹھو۔

فَاِنۡ	تَابُوۡا	وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ
پس اگر	انہوں نے توبہ کی	اور	انہوں نے قائم کی	نماز	اور	انہوں نے دی	زکوٰۃ

فَاِنۡ تَابُوۡا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

پس اگر وہ توبہ کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں

فَخَلُّوۡا	سَبِيۡلَهُمۡ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ
پس تم چھوڑ دو	ان کا راستہ	یقیناً	اللہ	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

فَخَلُّوۡا سَبِيۡلَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝5

تو ان کی راہ چھوڑ دو۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَ	اِنۡ	اَحَدٌ	مِّنَ	الۡمُشۡرِكِيۡنَ	اسۡتَجَارَكَ	فَاَجِرۡهُ
اور	اگر	کوئی	سے	مشرکین	وہ تجھ سے پناہ مانگے	پس تو اسے پناہ دے

وَاِنۡ اَحَدٌ مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ اسۡتَجَارَكَ فَاَجِرۡهُ

اور مشرکوں میں سے اگر کوئی تجھ سے پناہ مانگے تو اسے پناہ دے

حَتّٰى	يَسۡمَعَ	كَلٰمَ	اللّٰهِ	ثُمَّ	اَبۡلِغۡهُ	مَاۡمَنَهٗ
یہاں تک	وہ سنتا ہے	کلام	اللہ	پھر	تُو اسے پہنچا دے	اس کے امن کی جگہ

حَتّٰى يَسۡمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبۡلِغۡهُ مَاۡمَنَهٗ ؕ

یہاں تک کہ وہ کلامِ الٰہی سن لے پھر اسے اس کی محفوظ جگہ تک پہنچا دے۔

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمۡ	قَوۡمٌ	لَّا	يَعۡلَمُوۡنَ
یہ	یہ کہ وہ	قوم	نہیں	وہ علم رکھتے ہیں

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَعۡلَمُوۡنَ ۝6 ع

یہ (رعایت) اس لئے ہے کہ وہ ایک ایسی قوم ہیں جو علم نہیں رکھتے۔

1 ع 6 7

كَيۡفَ	يَكُوۡنُ	لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ	عَهۡدٌ	عِنۡدَ	اللّٰهِ	وَ	عِنۡدَ	رَسُوۡلِهٖۤ
کس طرح	وہ ہے	مشرکین کے لئے	عہد	نزدیک	اللہ	اور	نزدیک	اس کا رسول

كَيۡفَ يَكُوۡنُ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ عَهۡدٌ عِنۡدَ اللّٰهِ وَعِنۡدَ رَسُوۡلِهٖۤ

مشرکین کا عہد، سوائے ان کے جن سے تم نے مسجدِ حرام میں عہد لیا،

اِلَّا	الَّذِيۡنَ	عٰهَدۡتُّمۡ	عِنۡدَ	الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ
مگر	وہ لوگ	تم نے عہد کیا	نزدیک	مسجد حرام/حرمت والی مسجد

اِلَّا الَّذِيۡنَ عٰهَدۡتُّمۡ عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ ۚ

اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک کیسے درست شمار ہوسکتا ہے۔

فَمَا	اسۡتَقَامُوۡا	لَـكُمۡ	فَاسۡتَقِيۡمُوۡا	لَهُمۡ
پس جو	وہ قائم ہوئے	تمہارے لئے	پس تم قائم رہو	ان کے لئے

فَمَا اسۡتَقَامُوۡا لَـكُمۡ فَاسۡتَقِيۡمُوۡا لَهُمۡ ؕ

پس جب تک وہ تمہارے مفاد میں (عہد پر) قائم رہیں تم بھی ان کے مفاد میں قائم رہو۔

اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الۡمُتَّقِيۡنَ	كَيۡفَ	وَ	اِنۡ	يَّظۡهَرُوۡا	عَلَيۡكُمۡ
یقیناً	اللہ	وہ پسند کرتا ہے	متقی (جمع)	کس طرح	اور	اگر	وہ غالب آتے ہیں	تم پر

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ‏ ۝7 كَيۡفَ وَاِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ

یقیناً اللہ متقیوں سے محبت کرتا ہے۔ کیسے (ان کا عہد قابلِ اعتماد) ہوسکتا ہے جبکہ حال یہ ہے کہ اگر وہ تم پر غالب آجائیں

لَا	يَرۡقُبُوۡا	فِيۡكُمۡ	اِلًّا	وَّ	لَا	ذِمَّةً
نہیں	وہ پرواہ کرتے ہیں	تمہارے بارے میں	عہد	اور	نہ	ذمہ داری

لَا يَرۡقُبُوۡا فِيۡكُمۡ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ

تو تمہارے متعلق نہ کوئی عہد خاطر میں لاتے ہیں اور نہ کوئی ذمہ داری۔

يُرۡضُوۡنَكُمۡ	بِاَفۡوَاهِهِمۡ	وَ	تَاۡبٰى	قُلُوۡبُهُمۡ	وَ	اَكۡثَرُهُمۡ	فٰسِقُوۡنَ
وہ تمہیں راضی کرتے ہیں	ان کے منہ کی باتوں سے	اور	وہ انکار کرتی ہے	ان کے دل	اور	ان کے اکثر	فاسق (جمع)

يُرۡضُوۡنَكُمۡ بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَتَاۡبٰى قُلُوۡبُهُمۡ ۚ وَاَكۡثَرُهُمۡ فٰسِقُوۡنَۚ‏ ۝8

(بس) وہ تمہیں اپنے منہ کی باتوں سے خوش کردیتے ہیں جبکہ ان کے دل منکر ہوتے ہیں اور ان میں سے اکثر بدکردار لوگ ہیں۔

اِشۡتَرَوۡا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	ثَمَنًا	قَلِيۡلًا	فَصَدُّوۡا	عَنۡ	سَبِيۡلِهٖ
انہوں نے خریدا	آیات سے	اللہ	قیمت	تھوڑی/قلیل	پس انہوں نے روکا	سے	اس کی راہ

اِشۡتَرَوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ؕ

انہوں نے اللہ کی آیات کے بدلے حقیر قیمت قبول کرلی۔ پس اس کی راہ سے روکا۔

اِنَّهُمۡ	سَآءَ	مَا	كَانُوۡا	يَعۡمَلُوۡنَ
یقیناً وہ	بہت بُرا ہے	جو	وہ تھے	وہ کرتے ہیں

اِنَّهُمۡ سَآءَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ⑨

یقیناً بہت برا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

لَا	يَرۡقُبُوۡنَ	فِىۡ	مُؤۡمِنٍ	اِلًّا	وَّ	لَا	ذِمَّةً
نہیں	وہ پرواہ کرتے ہیں	بارے/ میں	مومن	عہد	اور	نہ	ذمہ داری

لَا يَرۡقُبُوۡنَ فِىۡ مُؤۡمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ

وہ کسی مومن کے معاملہ میں نہ کسی عہد کا پاس کرتے ہیں اور نہ کسی ذمہ داری کا۔

وَ	اُولٰٓـئِكَ	هُمُ	الۡمُعۡتَدُوۡنَ	فَاِنۡ	تَابُوۡا
اور	یہی لوگ	وہ	حد سے بڑھنے والے	پس اگر	انہوں نے توبہ کی

وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُعۡتَدُوۡنَ ⑩ فَاِنۡ تَابُوۡا

اور یہی وہ لوگ ہیں جو حد سے گزرنے والے ہیں۔ پس اگر وہ توبہ کرلیں

وَ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	فَاِخۡوَانُكُمۡ	فِى	الدِّيۡنِ
اور	انہوں نے قائم کی	نماز	اور	انہوں نے ادا کی	زکوٰۃ	پس وہ تمہارے بھائی ہیں	میں	دین

وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخۡوَانُكُمۡ فِى الدِّيۡنِ ؕ

اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں۔

وَ	نُفَصِّلُ	الۡاٰيٰتِ	لِقَوۡمٍ	يَّعۡلَمُوۡنَ
اور	ہم کھول کھول کر بیان کرتے ہیں	آیات/نشانات	قوم کے لئے	وہ جانتے ہیں

وَنُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ⑪

اور ہم ایسے لوگوں کی خاطر نشانات کو کھول کھول کر بیان کرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔

وَ	اِنۡ	نَّكَثُوۡۤا	اَيۡمَانَهُمۡ	مِّنۡۢ	بَعۡدِ	عَهۡدِهِمۡ
اور	اگر	انہوں نے توڑ دیا	ان کی قسمیں	سے	بعد	ان کے عہد

وَاِنۡ نَّكَثُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ عَهۡدِهِمۡ

اور اگر وہ اپنے عہد کے بعد اپنی قسموں کو توڑ دیں

وَ	طَعَنُوۡا	فِىۡ	دِيۡنِكُمۡ	فَقَاتِلُوۡۤا	اَئِمَّةَ	الۡكُفۡرِ
اور	انہوں نے طعن کیا	میں	تمہارا دین	پس تم لڑائی کرو	سردار/سرغنے	کفر

وَطَعَنُوۡا فِىۡ دِيۡنِكُمۡ فَقَاتِلُوۡۤا اَئِمَّةَ الۡكُفۡرِ ۙ

اور تمہارے دین میں طعن کریں تو کفر کے سرغنوں سے لڑائی کرو۔

اِنَّهُمۡ	لَاۤ	اَيۡمَانَ	لَهُمۡ	لَعَلَّهُمۡ	يَنۡتَهُوۡنَ
یقیناً وہ	نہیں	قسمیں	ان کے لئے	شاید کہ وہ	وہ باز آتے ہیں

اِنَّهُمۡ لَاۤ اَيۡمَانَ لَهُمۡ لَعَلَّهُمۡ يَنۡتَهُوۡنَ ﴿12﴾

یقیناً وہ ایسے ہیں کہ ان کی قسموں کی کوئی حیثیت نہیں (پس اُن سے لڑائی کرو۔ اس طرح) ہوسکتا ہے کہ وہ باز آجائیں۔

اَ	لَا	تُقَاتِلُوۡنَ	قَوۡمًا	نَّكَثُوۡۤا	اَيۡمَانَهُمۡ	وَ	هَمُّوۡا	بِاِخۡرَاجِ	الرَّسُوۡلِ
کیا	نہیں	تم لڑائی کرتے	قوم	انہوں نے توڑا	ان کی قسمیں	اور	انہوں نے ارادہ کیا	نکال دینے کا	رسول

اَلَا تُقَاتِلُوۡنَ قَوۡمًا نَّكَثُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ وَهَمُّوۡا بِاِخۡرَاجِ الرَّسُوۡلِ

کیا تم ایسی قوم سے لڑائی نہیں کرو گے جو اپنی قسمیں توڑ بیٹھے ہوں اور رسول کو (وطن سے) نکال دینے کا تہیہ کئے ہوئے ہوں

وَ	هُمۡ	بَدَءُوۡكُمۡ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	اَ	تَخۡشَوۡنَهُمۡ
اور	وہ	انہوں نے تم سے آغاز کیا	اول	بار	کیا	تم ان سے ڈرتے ہو

وَهُمۡ بَدَءُوۡكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخۡشَوۡنَهُمۡ ۚ

اور وہی ہیں جنہوں نے پہلے پہل تم پر (زیادتی کا) آغاز کیا۔ کیا تم ان سے ڈر جاؤ گے

فَاللّٰهُ	اَحَقُّ	اَنۡ	تَخۡشَوۡهُ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	مُّؤۡمِنِيۡنَ
پس اللہ	زیادہ حق دار	کہ	تم اس سے ڈرو	اگر	تم تھے	مومن (جمع)

فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشَوۡهُ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿13﴾

جبکہ اللہ زیادہ حقدار ہے کہ تم اس سے ڈرو، اگر تم مومن ہو۔

قَاتِلُوْهُمْ	يُعَذِّبْهُمُ	اللّٰهُ	بِاَيْدِيْكُمْ	وَ	يُخْزِهِمْ
تم ان سے لڑو	وہ انہیں عذاب دے گا	اللہ	تمہارے ہاتھوں سے	اور	وہ انہیں رسوا کرے گا

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ

ان سے لڑائی کرو۔ اللہ انہیں تمہارے ہاتھوں سے عذاب دے گا اور انہیں رسوا کر دے گا

وَ	يَنْصُرْكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَ	يَشْفِ	صُدُوْرَ	قَوْمٍ	مُّؤْمِنِيْنَ
اور	وہ تمہاری مدد کرے گا	ان کے خلاف	اور	وہ شفا دے گا	سینے	قوم	مومن (جمع)

وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿14﴾

اور تمہیں ان کے خلاف نصرت عطا کرے گا اور مومن قوم کے سینوں کو شفا بخشے گا۔

وَ	يُذْهِبْ	غَيْظَ	قُلُوْبِهِمْ	وَ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ
اور	وہ دور کرے گا	غصہ	ان کے دل	اور	وہ توبہ قبول کرتے ہوئے جھکے گا	اللہ

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ

اور ان کے دلوں کا غصّہ دور کر دے گا۔ اور اللہ جس پر چاہے

عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
پر	جو	وہ چاہتا ہے	اور	اللہ	بہت جاننے والا	بہت حکمت والا

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿15﴾

توبہ قبول کرتے ہوئے جھکتا ہے اور اللہ بہت جاننے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تُتْرَكُوْا	وَلَمَّا	يَعْلَمِ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ
کیا	تم نے گمان کیا	کہ	تم چھوڑ دیئے جاؤ گے	اور ابھی تک	وہ جانتا ہے	اللہ	وہ لوگ	انہوں نے جہاد کیا	تم سے

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ

کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ تم اسی طرح چھوڑ دیئے جاؤ گے جبکہ ابھی تک اللہ نے (آزمائش میں ڈال کر) تم میں سے ایسے لوگوں کو ممتاز نہیں کیا

وَ	لَمْ	يَتَّخِذُوْا	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	وَ	لَا	رَسُوْلِهٖ
اور	نہیں	انہوں نے بنایا	سے	علاوہ	اللہ	اور	نہیں	اس کا رسول

وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ

جنہوں نے جہاد کیا اور اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کے علاوہ کسی دوسرے کو گہرا دوست نہیں بنایا۔

وَ	لَا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَلِيْجَةً	وَ	اللّٰهُ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
اور	نہیں	مومن (جمع)	گہرا دوست	اور	اللہ	بہت باخبر	اس سے جو	تم کرتے ہو

وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾

ع 2 10 8

اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔

مَا	كَانَ	لِلْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يَّعْمُرُوْا	مَسٰجِدَ	اللّٰهِ
نہیں	وہ ہے	مشرکین کے لئے	کہ	وہ آباد کرتے ہیں	مسجدیں	اللہ

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ

مشرکین کا کام نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدیں آباد کریں

شٰهِدِيْنَ	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	بِالْكُفْرِ	اُولٰٓئِكَ
گواہ (جمع)	پر	ان کے نفس	کفر کے ساتھ	یہی لوگ

شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ

جبکہ وہ خود اپنے نفسوں کے خلاف کفر کے گواہ ہیں۔ یہی ہیں

حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	وَ	فِي	النَّارِ	هُمْ	خٰلِدُوْنَ
وہ ضائع ہوگئے	ان کے عمل	اور	میں	آگ	وہ	ہمیشہ رہنے والے

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿17﴾

وہ جن کے اعمال ضائع ہوگئے اور وہ آگ میں بہت لمبے عرصے تک رہنے والے ہیں۔

اِنَّمَا	يَعْمُرُ	مَسٰجِدَ	اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ
صرف	وہ آباد کرتا ہے	مسجدیں	اللہ	جو	وہ ایمان لایا	اللہ پر

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

اللہ کی مساجد تو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ پر ایمان لائے

وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَ	اَقَامَ	الصَّلٰوةَ
اور	دن	آخرت	اور	اس نے قائم کی	نماز

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ

اور یومِ آخرت پر اور نماز قائم کرے

وَ	اٰتَى	الزَّكٰوةَ	وَ	لَمْ	يَخْشَ	اِلَّا	اللّٰهَ
اور	اس نے دی	زکوۃ	اور	نہیں	وہ ڈرتا ہے	مگر	اللہ

وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ

اور زکوۃ دے اور اللہ کے سوا کسی سے خوف نہ کھائے۔

فَعَسٰۤى	اُولٰٓئِكَ	اَنْ	يَّكُوْنُوْا	مِنَ	الْمُهْتَدِيْنَ
پس قریب ہے	یہی لوگ	کہ	وہ ہوجائیں	سے	ہدایت یافتہ

فَعَسٰۤى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ (18)

پس قریب ہے کہ یہ لوگ ہدایت یافتہ لوگوں میں شمار کئے جائیں۔

اَ	جَعَلْتُمْ	سِقَايَةَ	الْحَآجِّ	وَ	عِمَارَةَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ
کیا	تم نے بنالیا	پانی پلانا	حاجی	اور	آباد کرنا	مسجد	حرام/حرمت والی

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجدِ حرام کی دیکھ بھال کرنا ایسا ہی سمجھ رکھا ہے

كَمَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
اس کی طرح جو	وہ ایمان لایا	اللہ پر	اور	دن	آخرت

كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

جیسے کوئی اللہ پر ایمان لے آئے اور آخرت کے دن پر بھی

وَ	جٰهَدَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	لَا	يَسْتَوٗنَ	عِنْدَ	اللّٰهِ
اور	اس نے جہاد کیا	میں	راہ	اللہ	نہیں	وہ برابر ہوتے ہیں	پاس	اللہ

وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ

اور اللہ کی راہ میں جہاد کرے۔ وہ اللہ کے نزدیک ہرگز برابر شمار نہیں ہو سکتے۔

وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ
اور	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا ہے	قوم	ظالم (جمع)

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (19)

اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وقف لازم

اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے ہجرت کی	اور	انہوں نے جہاد کیا	میں	راہ	اللہ

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں

بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	اَعْظَمُ	دَرَجَةً	عِنْدَ	اللّٰهِ
ان کے مالوں کے ساتھ	اور	ان کی جانیں	زیادہ بڑا	درجہ	پاس	اللہ

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ

اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کیا وہ اللہ کے نزدیک درجے کے اعتبار سے بہت بڑے ہیں

وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ	يُبَشِّرُهُمْ	رَبُّهُمْ	بِرَحْمَةٍ	مِّنْهُ
اور	یہی لوگ	وہ	کامیاب ہونے والے	وہ ان کو بشارت دیتا ہے	ان کا ربّ	رحمت کی	اپنی طرف سے

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿20﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ

اور یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔ ان کا ربّ انہیں اپنی طرف سے رحمت کی

وَ	رِضْوَانٍ	وَّ	جَنّٰتٍ	لَّهُمْ	فِيْهَا	نَعِيْمٌ	مُّقِيْمٌ
اور	خوشنودی	اور	جنّتیں	ان کے لئے	اس میں	نعمتیں	قائم رہنے والی

وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۙ﴿21﴾

اور خوشنودی کی اور ایسی جنتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لئے ہمیشہ ٹھہری رہنے والی نعمتیں ہوں گی۔

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	اِنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ
ہمیشہ رہنے والے	اس میں	ہمیشہ	یقیناً	اللہ	اس کے پاس	اجر	بہت بڑا

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿22﴾

وہ ہمیشہ ہمیش ان میں رہنے والے ہیں۔ یقیناً اللہ وہ ہے کہ اس کے پاس ایک اجرِ عظیم ہے۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوْٓا	اٰبَآءَكُمْ
اے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	نہیں	تم بناتے ہو	تمہارے آباء

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم اپنے آباء کو

وَ	اِخْوَانَكُمْ	اَوْلِيَآءَ	اِنِ	اسْتَحَبُّوا	الْكُفْرَ	عَلَى	الْاِيْمَانِ
اور	تمہارے بھائی	دوست (جمع)	اگر	انہوں نے پسند کیا	کفر	پر/خلاف	ایمان

وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ط

اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ پکڑو اگر انہوں نے ایمان کی بجائے کفر پسند کر لیا ہو۔

وَ	مَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	مِّنْكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ
اور	جو	وہ انہیں دوست بناتا ہے	تم میں سے	پس یہی لوگ	وہ	ظالم (جمع)

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿23﴾

اور تم میں سے جو بھی اُنہیں دوست بنائیں گے تو یہی ہیں جو ظالم لوگ ہیں۔

قُلْ	اِنْ	كَانَ	اٰبَآؤُكُمْ	وَ	اَبْنَآؤُكُمْ
تُو کہہ دے	اگر	وہ ہے	تمہارے باپ دادا	اور	تمہارے بیٹے

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ

تو کہہ دے کہ اگر تمہارے باپ دادا اور تمہارے بیٹے

وَ	اِخْوَانُكُمْ	وَ	اَزْوَاجُكُمْ	وَ	عَشِيْرَتُكُمْ
اور	تمہارے بھائی	اور	تمہارے ازواج	اور	تمہارے قبیلے

وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ

اور تمہارے بھائی اور تمہارے ازواج اور تمہارے قبیلے

وَ	اَمْوَالُ	اِقْتَرَفْتُمُوْهَا	وَ	تِجَارَةٌ	تَخْشَوْنَ	كَسَادَهَا
اور	اموال	تم نے اسے کمایا	اور	تجارت	تم خوف کھاتے ہو	اس کا نقصان

وَاَمْوَالُ اِقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا

اور وہ اموال جو تم کماتے ہو اور وہ تجارت جس میں گھاٹے کا خوف رکھتے ہو

وَ	مَسٰكِنُ	تَرْضَوْنَهَآ	اَحَبَّ	اِلَيْكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ
اور	گھر (جمع)	تم اسے پسند کرتے ہو	زیادہ پسندیدہ	تمہاری طرف	سے	اللہ	اور	اس کا رسول

وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

اور وہ گھر جو تمہیں پسند ہیں اللہ اور اس کے رسول سے

وَ	جِهَادٍ	فِيْ	سَبِيْلِهٖ	فَتَرَبَّصُوْا	حَتّٰى	يَاْتِيَ	اللّٰهُ	بِاَمْرِهٖ
اور	جہاد	میں	اس کی راہ	پس تم انتظار کرو	یہاں تک	وہ آئے	اللہ	فیصلہ کے ساتھ

وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ

اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ پیارے ہیں تو پھر انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ لے آئے۔

وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ
اور	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا ہے	قوم	فاسق (جمع)

وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿24﴾ ع 3 8 9

اور اللہ بدکردار لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

لَقَدْ	نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	فِيْ	مَوَاطِنَ	كَثِيْرَةٍ	وَّ	يَوْمَ	حُنَيْنٍ
پس یقیناً	اس نے تمہاری مدد کی	اللہ	میں	میدان (جمع)	بہت	اور	دن	حنین

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ

یقیناً اللہ بہت سے میدانوں میں تمہاری مدد کر چکا ہے اور (خاص طور پر) حنین کے دن بھی

اِذْ	اَعْجَبَتْكُمْ	كَثْرَتُكُمْ	فَلَمْ	تُغْنِ	عَنْكُمْ	شَيْــًٔا
جب	اس نے تمہیں تکبر میں ڈالا	تمہاری کثرت	پس نہیں	اس نے فائدہ دیا	تمہارے لئے	کچھ

اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْــًٔا

جب تمہاری کثرت نے تمہیں تکبر میں مبتلا کر دیا تھا۔ پس وہ تمہارے کسی کام نہ آسکی

وَّ	ضَاقَتْ	عَلَيْكُمُ	الْاَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ	ثُمَّ	وَلَّيْتُمْ	مُّدْبِرِيْنَ
اور	وہ تنگ ہوگئی	تم پر	زمین	اس کے باوجود	وہ کشادہ ہوئی	پھر	تم پھر گئے	پیٹھ دکھاتے ہوئے

وَّ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿25﴾ ج

اور زمین کشادہ ہونے کے باوجود تم پر تنگ ہوگئی پھر تم پیٹھ دکھاتے ہوئے بھاگ کھڑے ہوئے۔

ثُمَّ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	وَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ
پھر	اس نے نازل کیا	اللہ	اس کی سکینت	پر	اس کا رسول	اور	پر	مومنین

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

پھر اللہ نے اپنے رسول اور مومنوں پر اپنی سکینت نازل کی

وَ	اَنْزَلَ	جُنُوْدًا	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	عَذَّبَ
اور	اس نے اتارا	لشکر	نہیں	تم نے اسے دیکھا	اور	اس نے عذاب دیا

وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ

اور ایسے لشکر اتارے جنہیں تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور اس نے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	ذٰلِكَ	جَزَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ
وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	اور	یہ	جزا	کافر (جمع)

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿26﴾

ان لوگوں کو عذاب دیا جنہوں نے کفر کیا تھا اور کافروں کی ایسی ہی جزا ہوا کرتی ہے۔

ثُمَّ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ	مِنْۢ	بَعْدِ	ذٰلِكَ
پھر	وہ رحمت کے ساتھ توجہ کرتا ہے	اللہ	سے	بعد	یہ

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

پھر اس کے بعد بھی اللہ جس پر چاہے گا توبہ قبول کرتے ہوئے جھک جائے گا

عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ
پر	جو	وہ چاہتا ہے	اور	اللہ	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿27﴾

اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنَّمَا	الْمُشْرِكُوْنَ	نَجَسٌ
اے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	یقیناً وہ	مشرک (جمع)	ناپاک

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مشرکین تو ناپاک ہیں۔

فَلَا	يَقْرَبُوا	الْمَسْجِدَ	الْحَرَامَ	بَعْدَ	عَامِهِمْ	هٰذَا
پس نہیں	وہ قریب جائیں	مسجد	حرام/حرمت والی	بعد	ان کے سال	اس

فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ

پس وہ اپنے اس سال کے بعد مسجد حرام کے قریب نہ پھٹکیں۔

وَ	اِنۡ	خِفۡتُمۡ	عَيۡلَةً	فَسَوۡفَ	يُغۡنِيۡكُمُ	اللّٰهُ	مِنۡ	فَضۡلِهٖۤ
اور	اگر	تم ڈر گئے	غربت	پس ضرور	وہ تمہیں غنی کر دے گا	اللہ	سے	اس کا فضل

وَاِنۡ خِفۡتُمۡ عَيۡلَةً فَسَوۡفَ يُغۡنِيۡكُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖۤ

اور اگر تمہیں غربت کا خوف ہو تو اللہ تمہیں اپنے فضل کے ساتھ مالدار کر دے گا

اِنۡ	شَآءَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيۡمٌ	حَكِيۡمٌ
اگر	اس نے چاہا	یقیناً	اللہ	بہت علم رکھنے والا	بہت حکمت والا

اِنۡ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿28﴾

اگر وہ چاہے۔ یقیناً اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

قَاتِلُوا	الَّذِيۡنَ	لَا	يُؤۡمِنُوۡنَ	بِاللّٰهِ	وَ	لَا	بِالۡيَوۡمِ	الۡاٰخِرِ
تم قتال کرو	وہ لوگ	نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور	نہیں	دن پر	آخرت

قَاتِلُوا الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ

اہلِ کتاب میں سے اُن سے قتال کرو جو نہ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور نہ آخرت کے دن پر

وَ	لَا	يُحَرِّمُوۡنَ	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	وَ	رَسُوۡلُهٗ
اور	نہیں	وہ حرام ٹھہراتے ہیں	جو	اس نے حرام قرار دیا	اللہ	اور	اس کا رسول

وَلَا يُحَرِّمُوۡنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ

اور نہ ہی اسے حرام ٹھہراتے ہیں جسے اللہ اور اس کے رسول نے حرام قرار دیا ہے

وَ	لَا	يَدِيۡنُوۡنَ	دِيۡنَ	الۡحَقِّ	مِنَ	الَّذِيۡنَ	اُوۡتُوا	الۡكِتٰبَ
اور	نہیں	وہ دین اختیار کرتے ہیں	دین	حق	سے	وہ لوگ	وہ دیئے گئے	کتاب

وَلَا يَدِيۡنُوۡنَ دِيۡنَ الۡحَقِّ مِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ

اور نہ ہی دینِ حق کو بطور دین اپناتے ہیں

حَتّٰى	يُعۡطُوا	الۡجِزۡيَةَ	عَنۡ	يَّدٍ	وَّ	هُمۡ	صٰغِرُوۡنَ
یہاں تک	وہ دیئے گئے	جزیہ	سے	ہاتھ	اور	وہ	بے بس/ ماتحت

حَتّٰى يُعۡطُوا الۡجِزۡيَةَ عَنۡ يَّدٍ وَّهُمۡ صٰغِرُوۡنَ ﴿29﴾ ع 4 5 10

یہاں تک کہ وہ (اپنے) ہاتھ سے جزیہ ادا کریں اور وہ بے بس ہو چکے ہوں۔

وَ	قَالَتِ	الۡیَهُوۡدُ	عُزَیۡرُ	اِبۡنُ	اللّٰهِ
اور	اس نے کہا	یہود	عزیر	بیٹا	اللہ

وَقَالَتِ الۡیَهُوۡدُ عُزَیۡرُ اِبۡنُ اللّٰهِ

اور یہود نے کہا کہ عُزیر اللہ کا بیٹا ہے

وَ	قَالَتِ	النَّصٰرَی	الۡمَسِیۡحُ	ابۡنُ	اللّٰهِ
اور	اس نے کہا	نصاریٰ	مسیح	بیٹا	اللہ

وَقَالَتِ النَّصٰرَی الۡمَسِیۡحُ ابۡنُ اللّٰهِ ؕ

اور نصاری نے کہا کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے۔

ذٰلِكَ	قَوۡلُهُمۡ	بِاَفۡوَاهِهِمۡ	یُضَاهِـُٔوۡنَ	قَوۡلَ	الَّذِیۡنَ
یہ	ان کا قول	ان کی منہ کی باتیں	وہ نقل کرتے ہیں	قول/بات	وہ لوگ

ذٰلِكَ قَوۡلُهُمۡ بِاَفۡوَاهِهِمۡ ۚ یُضَاهِـُٔوۡنَ قَوۡلَ الَّذِیۡنَ

یہ محض ان کے منہ کی باتیں ہیں۔ یہ ان لوگوں کے قول کی نقل کر رہے ہیں جنہوں نے

كَفَرُوۡا	مِنۡ	قَبۡلُ	قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ	اَنّٰی	یُؤۡفَكُوۡنَ
انہوں نے کفر کیا	سے	قبل/پہلے	اس نے ان کو ہلاک کر دیا	اللہ	کہاں	وہ بہکائے جاتے ہیں

كَفَرُوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰی یُؤۡفَكُوۡنَ ﴿30﴾

(ان سے) پہلے کفر کیا تھا۔ اللہ انہیں نابود کرے یہ کہاں الٹے پھرائے جاتے ہیں۔

اِتَّخَذُوۡۤا	اَحۡبَارَهُمۡ	وَ	رُهۡبَانَهُمۡ	اَرۡبَابًا
انہوں نے بنایا	ان کے علماء	اور	ان کے درویش/راہب	معبود/ربّ (جمع)

اِتَّخَذُوۡۤا اَحۡبَارَهُمۡ وَرُهۡبَانَهُمۡ اَرۡبَابًا

انہوں نے اپنے علمائے دین اور راہبوں کو

مِّنۡ	دُوۡنِ	اللّٰهِ	وَ	الۡمَسِیۡحَ	ابۡنَ	مَرۡیَمَ
سے	دون/بغیر	اللہ	اور	مسیح	بیٹا	مریم

مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَالۡمَسِیۡحَ ابۡنَ مَرۡیَمَ ۚ

اللہ سے الگ ربّ بنا رکھا ہے اور اسی طرح مسیح بن مریم کو بھی

وَ	مَآ	اُمِرُوْٓا	اِلَّا	لِيَعْبُدُوْٓا	اِلٰـهًا	وَّاحِدًا
اور	نہیں	وہ حکم دیئے گئے	مگر	کہ وہ عبادت کریں	معبود	اکیلا

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰـهًا وَّاحِدًا ۚ

حالانکہ انہیں اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا تھا کہ وہ ایک ہی معبود کی عبادت کریں۔

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	سُبْحٰنَهٗ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ
نہیں	معبود	مگر	وہ	وہ پاک ہے	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿31﴾

اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ وہ پاک ہے اُس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّطْفِــُٔوْا	نُوْرَ	اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَ	يَاْبَى	اللّٰهُ
وہ چاہتے ہیں	کہ	وہ بجھا دیں	نور	اللہ	اپنے مونہوں سے	اور	وہ انکار کرتا ہے	اللہ

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِــُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے مونہوں سے بجھا دیں۔ اور اللہ (ہر دوسری بات) رد کرتا ہے

اِلَّآ	اَنْ	يُّتِمَّ	نُوْرَهٗ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ
مگر	کہ	وہ مکمل کردے	اس کا نور	اور	اگر	اس نے ناپسند کیا	کافر (جمع)

اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿32﴾

سوائے اس کے کہ اپنے نور کو مکمل کردے خواہ کافر کیسا ہی ناپسند کریں۔

هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَ	دِيْنِ	الْحَقِّ
وہ	وہ جو	اس نے بھیجا	اس کا رسول	ہدایت کے ساتھ	اور	دین	حق

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا

لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى	الدِّيْنِ	كُلِّهٖ	وَ	لَوْ	كَرِهَ	الْمُشْرِكُوْنَ
تاکہ وہ اسے غالب کردے	پر	دین	اس کا سب	اور	اگر	اس نے ناپسند کیا	مشرک (جمع)

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿33﴾

تاکہ وہ اسے سب دینوں پر غالب کردے خواہ مشرک کیسا ہی ناپسند کریں۔

النصف

يَآاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ	الْاَحْبَارِ	وَ	الرُّهْبَانِ
اے	وہ لوگ	جو ایمان لائے	یقیناً	بہت	سے	دینی علماء	اور	راہب (جمع)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! یقیناً دینی علماء اور راہبوں میں سے بہت ہیں

لَيَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَ	يَصُدُّوْنَ
ضرور وہ کھاتے ہیں	اموال	لوگ	ناجائز طور پر	اور	وہ روکتے ہیں

لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ

جو لوگوں کے اموال ناجائز طریق پر کھاتے ہیں

عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	يَكْنِزُوْنَ
سے	راہ	اللہ	اور	وہ لوگ	وہ جمع کرتے ہیں

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ

اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو لوگ

الذَّهَبَ	وَ	الْفِضَّةَ	وَ	لَا	يُنْفِقُوْنَهَا
سونا	اور	چاندی	اور	نہیں	وہ اسے خرچ کرتے ہیں

الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا

سونا اور چاندی ذخیرہ کرتے ہیں اور اُنہیں اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے

فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ
میں	راہ	اللہ	پس ان کو خوشخبری دے دے	عذاب کی	دردناک

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿34﴾

تو انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دے دے۔

يَّوْمَ	يُحْمٰى	عَلَيْهَا	فِيْ	نَارِ	جَهَنَّمَ
دن	وہ بھڑکائی جائے گی	اس پر	میں	آگ	جہنم

يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ

جس دن جہنم کی آگ اُس (سونے چاندی) پر بھڑکائی جائے گی۔

فَتُكْوٰى	بِهَا	جِبَاهُهُمْ	وَ	جُنُوْبُهُمْ	وَ	ظُهُوْرُهُمْ
پس وہ داغی جاتی ہے	اس کے ساتھ	ان کی پیشانیاں	اور	ان کے پہلو	اور	ان کی پیٹھیں

فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ ؕ

پھر اس سے ان کی پیشانیاں اور ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں داغی جائیں گی

هٰذَا	مَا	كَنَزْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ	فَذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ	تَكْنِزُوْنَ
یہ	جو	تم نے جمع کیا	تمہارے نفسوں کے لئے	پس تم چکھو	جو	تم تھے	تم جمع کرتے ہو

هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿35﴾

(تو کہا جائے گا) یہ ہے جو تم نے اپنی جانوں کے لئے جمع کیا تھا۔ پس اسے چکھو جو تم جمع کیا کرتے تھے۔

اِنَّ	عِدَّةَ	الشُّهُوْرِ	عِنْدَ	اللّٰهِ	اثْنَا عَشَرَ	شَهْرًا	فِيْ	كِتٰبِ	اللّٰهِ
یقیناً	گنتی	مہینے	پاس	اللہ	بارہ	مہینہ	میں	کتاب	اللہ

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ

یقیناً اللہ کے نزدیک، جب سے اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، اللہ کی کتاب میں مہینوں کی گنتی بارہ مہینے ہی ہے۔

يَوْمَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	مِنْهَآ	اَرْبَعَةٌ	حُرُمٌ
دن	اس نے پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور	زمین	اس میں سے	چار	حرمت والے

يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ

اُن میں سے چار حرمت والے ہیں۔

ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	فَلَا	تَظْلِمُوْا	فِيْهِنَّ	اَنْفُسَكُمْ
یہ	دین	قائم رکھنے/رہنے والا	پس نہ	تم ظلم کرو	ان میں	تمہارے نفس

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ۬ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ

یہی قائم رہنے والا اور قائم رکھنے والا دین ہے۔ پس ان (مہینوں) کے دوران اپنی جانوں پر ظلم نہ کرنا۔

وَ	قَاتِلُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	كَآفَّةً	كَمَا	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	كَآفَّةً
اور	تم لڑائی کرو	مشرک (جمع)	سب کے سب	جس طرح	وہ تم سے لڑائی کرتے ہیں	سب کے سب

وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ

اور (دوسرے مہینوں میں) مشرکوں سے اکٹھے ہو کر لڑائی کرو جس طرح وہ تم سے اکٹھے لڑتے ہیں

وَ	اعۡلَمُوۡۤا	اَنَّ	اللّٰہَ	مَعَ	الۡمُتَّقِیۡنَ
اور	تم جان لو	یہ کہ	اللہ	ساتھ	متقی (جمع)

وَ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ مَعَ الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿36﴾

اور جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔

اِنَّمَا	النَّسِیۡٓءُ	زِیَادَۃٌ	فِی	الۡکُفۡرِ	یُضَلُّ	بِہِ
صرف/محض	نَسِیٓ / مہینے بدلنے کی رسم	اضافہ	میں	کفر	وہ گمراہ کرتا ہے	اس کے ساتھ

اِنَّمَا النَّسِیۡٓءُ زِیَادَۃٌ فِی الۡکُفۡرِ یُضَلُّ بِہِ

یقیناً نَسِیٓ کفر میں ایک اضافہ ہے۔ اِس سے اُن لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا گمراہ کر دیا جاتا ہے۔

الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا	یُحِلُّوۡنَہٗ	عَامًا	وَّ	یُحَرِّمُوۡنَہٗ	عَامًا
وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	وہ اسے جائز قرار دیتے ہیں	سال	اور	وہ اسے حرام قرار دیتے ہیں	سال

الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا یُحِلُّوۡنَہٗ عَامًا وَّ یُحَرِّمُوۡنَہٗ عَامًا

کسی سال تو وہ اُسے جائز قرار دیتے ہیں اور کسی سال اُسے حرام قرار دیتے ہیں

لِّیُوَاطِـُٔوۡا	عِدَّۃَ	مَا	حَرَّمَ	اللّٰہُ	فَیُحِلُّوۡا
تا کہ وہ پوری کریں	گنتی	جو	اس نے حرام قرار دی	اللہ	پس وہ اسے جائز قرار دیں

لِّیُوَاطِـُٔوۡا عِدَّۃَ مَا حَرَّمَ اللّٰہُ فَیُحِلُّوۡا

تا کہ اس کی گنتی پوری رکھیں جسے اللہ نے حُرمت والا قرار دیا ہے، تا کہ وہ اُسے جائز بنا دیں

مَا	حَرَّمَ	اللّٰہُ	زُیِّنَ	لَہُمۡ	سُوۡٓءُ	اَعۡمَالِہِمۡ
جو	اس نے حرام کیا	اللہ	خوبصورت کی گئی	ان کے لئے	بُرے	ان کے عمل

مَا حَرَّمَ اللّٰہُ ؕ زُیِّنَ لَہُمۡ سُوۡٓءُ اَعۡمَالِہِمۡ ؕ

جسے اللہ نے حرام کیا ہے۔ ان کے لئے ان کے اعمال کی برائی خوبصورت کر کے دکھائی گئی ہے

وَ	اللّٰہُ	لَا	یَہۡدِی	الۡقَوۡمَ	الۡکٰفِرِیۡنَ
اور	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا ہے	قوم	کافر (جمع)

ع 5 8 11

وَ اللّٰہُ لَا یَہۡدِی الۡقَوۡمَ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿37﴾ ع

اور اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَا	لَكُمْ	اِذَا	قِيْلَ	لَكُمُ
اے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	جو	تمہارے لئے	جب	کہا جاتا ہے	تمہارے لئے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہیں کیا ہوجاتا ہے جب تمہیں کہا جاتا ہے

انْفِرُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اثَّاقَلْتُمْ	اِلَى	الْاَرْضِ
تم نکلو	میں	راہ	اللہ	تم بوجھل ہو گئے	طرف	زمین

انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ

کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) نکلو تو تم بوجھل بن کر زمین کی طرف جھک جاتے ہو۔

اَرَضِيْتُمْ	بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	مِنَ	الْاٰخِرَةِ
کیا تم راضی ہو گئے	زندگی کے ساتھ	دنیا	سے	آخرت

اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ

کیا تم آخرت کی نسبت دنیا کی زندگی سے راضی ہو گئے ہو؟

فَمَا	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	فِي	الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	قَلِيْلٌ
پس نہیں	متاع	زندگی	دنیا	میں	آخرت	مگر	تھوڑی

فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿38﴾

پس دنیا کی زندگی کی متاع آخرت میں کچھ (ثابت) نہ ہوگی مگر بہت تھوڑی۔

اِلَّا	تَنْفِرُوْا	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا
سوائے	تم نکلو	وہ تم کو عذاب دے گا	عذاب	دردناک

اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ

اگر تم (جہاد کے لئے) نہ نکلو گے تو وہ تمہیں ایک دردناک عذاب دے گا

وَّ	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	وَ	لَا	تَضُرُّوْهُ	شَيْـًٔا
اور	وہ تبدیل کر دے	قوم	تمہارے علاوہ	اور	نہ	تم اسے نقصان پہنچاتے ہو	کچھ

وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ

اور تمہاری بجائے ایک اور قوم تبدیل کر لائے گا اور تم اُسے (یعنی اللہ کو) کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکو گے۔

وَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ
اور	اللہ	پر	ہر	چیز	قدرت رکھنے والا

وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿39﴾

اور اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

اِلَّا	تَنْصُرُوْهُ	فَقَدْ	نَصَرَهُ	اللّٰهُ
سوائے	تم اس کی مدد کرتے ہو	پس یقیناً	اس نے اس کی مدد کی	اللہ

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ

اگر تم اس (رسول) کی مدد نہ بھی کرو تو اللہ (پہلے بھی) اس کی مدد کر چکا ہے

اِذْ	اَخْرَجَهُ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	ثَانِیَ	اثْنَیْنِ
جب	اس نے اسے نکال دیا	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	دوسرا	دو میں سے

اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ثَانِیَ اثْنَیْنِ

جب اسے اُن لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا (وطن سے) نکال دیا تھا اس حال میں کہ وہ دو میں سے ایک تھا۔

اِذْ	هُمَا	فِی	الْغَارِ	اِذْ	یَقُوْلُ	لِصَاحِبِهٖ
جب	وہ دونوں	میں	غار	جب	وہ کہتا ہے	اس کے ساتھی سے

اِذْ هُمَا فِی الْغَارِ اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ

جب وہ دونوں غار میں تھے۔ اور وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا

لَا	تَحْزَنْ	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَنَا
نہیں	تُو غم کر	یقیناً	اللہ	ہمارے ساتھ

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ

کہ غم نہ کر یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔

فَاَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِیْنَتَهٗ	عَلَیْهِ	وَ	اَیَّدَهٗ	بِجُنُوْدٍ
پس اس نے اتاری	اللہ	اس کی سکینت	اس پر	اور	اس نے اس کی مدد کی	لشکروں سے

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِیْنَتَهٗ عَلَیْهِ وَ اَیَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ

پس اللہ نے اس پر اپنی سکینت نازل کی اور اس کی ایسے لشکروں سے مدد کی

لَّمْ	تَرَوْهَا	وَ	جَعَلَ	كَلِمَةَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	السُّفْلٰى
نہیں	تم اسے دیکھتے ہو	اور	اس نے بنایا	کلمہ/ بات	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	نیچی

لَّمْ تَرَوْهَا وَ جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ

جن کو تم نے کبھی نہیں دیکھا۔ اور اس نے ان لوگوں کی بات نیچی کر دکھائی جنہوں نے کفر کیا تھا۔

وَ	كَلِمَةُ	اللّٰهِ	هِيَ	الْعُلْيَا	وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ
اور	بات/کلمہ	اللہ	یہ	غالب/سب سے بلند	اور	اللہ	کامل غلبہ والا	بہت حکمت والا

وَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿40﴾

اور بات اللہ ہی کی غالب ہوتی ہے اور اللہ کامل غلبہ والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

اِنْفِرُوا	خِفَافًا	وَّ	ثِقَالًا	وَّ	جَاهِدُوا
تم نکلو	ہلکے	اور	بھاری	اور	تم لڑائی کرو

اِنْفِرُوا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّ جَاهِدُوا

نکل کھڑے ہو ہلکے بھی اور بھاری بھی۔

بِاَمْوَالِكُمْ	وَ	اَنْفُسِكُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
تمہارے اموال کے ساتھ	اور	تمہارے نفس	میں	راہ	اللہ

بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ

اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرو۔

ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ
یہ	بہتر	تمہارے لئے	اگر	تم ہو	تم علم رکھتے ہو

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾

یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔

لَوْ	كَانَ	عَرَضًا	قَرِيْبًا	وَّ	سَفَرًا	قَاصِدًا
اگر	وہ ہے	فاصلہ	قریب	اور	سفر	آسان

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّ سَفَرًا قَاصِدًا

اگر فاصلہ نزدیک کا ہوتا اور سفر آسان ہوتا

لَّاتَّبَعُوۡكَ	وَلٰكِنۢ	بَعُدَتۡ	عَلَيۡهِمُ	الشُّقَّةُ
ضرور وہ تیری پیروی کرتے	اور لیکن	وہ دور ہوئی	ان پر	مشقّت

لَّاتَّبَعُوۡكَ وَلٰكِنۢ بَعُدَتۡ عَلَيۡهِمُ الشُّقَّةُ ؕ

تو وہ ضرور تیرے پیچھے چلتے لیکن مشقّت اٹھانا ان سے بہت دور ہے۔

وَ	سَيَحۡلِفُوۡنَ	بِاللّٰهِ	لَوِ	اسۡتَطَعۡنَا	لَخَرَجۡنَا	مَعَكُمۡ
اور	وہ ضرور قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	اگر	ہم طاقت رکھتے	ضرور ہم نکلتے	تمہارے ساتھ

وَسَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسۡتَطَعۡنَا لَخَرَجۡنَا مَعَكُمۡ ۚ

وہ ضرور اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہمیں توفیق ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکلتے۔

يُهۡلِكُوۡنَ	اَنۡفُسَهُمۡ	وَ	اللّٰهُ	يَعۡلَمُ	اِنَّهُمۡ	لَكٰذِبُوۡنَ
وہ ہلاک کرتے ہیں	ان کی جانیں	اور	اللہ	وہ جانتا ہے	یقیناً وہ	ضرور جھوٹ بولنے والے

ع 6 5 12

يُهۡلِكُوۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ ۚ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ اِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ۧ (42)

وہ اپنی ہی جانوں کو ہلاک کر رہے ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے کہ یہ یقیناً جھوٹے لوگ ہیں۔

عَفَا	اللّٰهُ	عَنۡكَ	لِمَ	اَذِنۡتَ	لَهُمۡ	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَكَ
اس نے درگذر کیا	اللہ	تجھ سے	کیوں	تُو نے اجازت دی	ان کو	یہاں تک	وہ ظاہر ہو جاتا ہے	تیرے لئے

عَفَا اللّٰهُ عَنۡكَ ۚ لِمَ اَذِنۡتَ لَهُمۡ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ

اللہ تجھ سے درگزر کرے۔ تُو نے انہیں اجازت ہی کیوں دی یہاں تک کہ اُن لوگوں کا تجھے اچھی طرح پتہ لگ جاتا

الَّذِيۡنَ	صَدَقُوۡا	وَ	تَعۡلَمَ	الۡكٰذِبِيۡنَ
وہ لوگ	انہوں نے سچ کہا	اور	تُو جان جاتا	جھوٹ بولنے والے

الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا وَتَعۡلَمَ الۡكٰذِبِيۡنَ (43)

جو سچ کہتے تھے اور تو جھوٹوں کو بھی پہچان لیتا۔

لَا	يَسۡتَاۡذِنُكَ	الَّذِيۡنَ	يُؤۡمِنُوۡنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الۡيَوۡمِ	الۡاٰخِرِ
نہیں	وہ تجھ سے اجازت لیتے ہیں	وہ لوگ	وہ ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور	دن	آخرت

لَا يَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ

جو لوگ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے ہیں

اَنْ	يُّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	وَ	اللّٰهُ
کہ	وہ جہاد کرتے ہیں	اپنے مالوں کے ساتھ	اور	ان کے نفس	اور	اللہ

اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ

وہ تجھ سے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرنے سے رخصت نہیں مانگتے۔ اور اللہ

عَلِيْمٌۢ	بِالْمُتَّقِيْنَ	اِنَّمَا	يَسْتَاْذِنُكَ	الَّذِيْنَ
بہت جاننے والا	متقیوں کو	صرف/محض	وہ تجھ سے اجازت طلب کرتے ہیں	وہ لوگ

عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿44﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

متقیوں کو خوب جانتا ہے۔ صرف وہی لوگ تجھ سے رخصت طلب کرتے ہیں

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
نہیں	وہ ایمان لاتے ہیں	اللہ پر	اور	دن	آخرت

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے

وَ	ارْتَابَتْ	قُلُوْبُهُمْ	فَهُمْ	فِيْ	رَيْبِهِمْ	يَتَرَدَّدُوْنَ
اور	وہ شک میں مبتلا ہوئی	ان کے دل	پس وہ	میں	ان کا شک	وہ تردّد میں پڑے ہوئے ہیں

وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿45﴾

اور ان کے دل شک میں مبتلا ہیں اور وہ اپنے شک میں متردّد پڑے ہوئے ہیں۔

وَ	لَوْ	اَرَادُوا	الْخُرُوْجَ	لَاَعَدُّوْا	لَهٗ	عُدَّةً
اور	اگر	انہوں نے ارادہ کیا	نکلنا	ضرور وہ تیاری رکھتے	اس کے لئے	تیاری

وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً

اور اگر ان کا (جہاد پر) نکلنے کا ارادہ ہوتا تو وہ ضرور اس کی تیاری بھی کرتے

وَّلٰكِنْ	كَرِهَ	اللّٰهُ	انْۢبِعَاثَهُمْ	فَثَبَّطَهُمْ
اور لیکن	اس نے ناپسند کیا	اللہ	ان کا اٹھ کھڑے ہونا	پس اس نے ان کو بٹھا دیا

وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ

لیکن اللہ نے پسند ہی نہیں کیا کہ وہ (اس اعلیٰ مقصد کے لئے) اٹھ کھڑے ہوں اور اس نے انہیں (وہیں) پڑا رہنے دیا

وَ	قِيْلَ	اقْعُدُوْا	مَعَ	الْقٰعِدِيْنَ
اور	کہا گیا	تم بیٹھے رہو	ساتھ	بیٹھنے والے

وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿46﴾

اور (انہیں) کہا گیا بیٹھے رہو بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ۔

لَوْ	خَرَجُوْا	فِيْكُمْ	مَّا	زَادُوْكُمْ	اِلَّا	خَبَالًا
اگر	وہ نکلے	تم میں سے	نہیں	انہوں نے تمہیں بڑھایا	مگر	بدنظمی/خرابی

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا

اگر وہ تم میں شامل ہوکر (جہاد پر) نکلتے تو بدنظمی کے سوا تمہیں کسی چیز میں نہ بڑھاتے

وَّ	لَا۟	اَوْضَعُوْا	خِلٰلَكُمْ	يَبْغُوْنَكُمُ	الْفِتْنَةَ
اور	ضرور	وہ گھوڑے دوڑاتے	تمہارے درمیان	وہ تم سے چاہتے ہیں	فتنہ

وَّلَا۟اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ

اور تمہارے درمیان تیز تیز سواریاں دوڑاتے تمہارے لئے فتنہ چاہتے ہوئے

وَ	فِيْكُمْ	سَمّٰعُوْنَ	لَهُمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِالظّٰلِمِيْنَ
اور	تم میں سے	خوب کان لگا سننے والے	ان کے لئے	اور	اللہ	بہت جاننے والا	ظالموں کو

وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾

جبکہ تمہارے درمیان اُن کی باتیں بغور سننے والے بھی ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

لَقَدِ	ابْتَغَوُا	الْفِتْنَةَ	مِنْ	قَبْلُ
ضرور یقیناً	انہوں نے چاہا	فتنہ	سے	پہلے

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ

یقیناً پہلے بھی وہ فتنہ چاہتے تھے

وَ	قَلَّبُوْا	لَكَ	الْاُمُوْرَ	حَتّٰى	جَآءَ	الْحَقُّ
اور	انہوں نے اُلٹ پلٹ کردیا	تیرے لئے	اُمور	یہاں تک	وہ آیا	حق

وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ

اور انہوں نے تیرے سامنے معاملات الٹ پلٹ کر پیش کئے۔

وَ	ظَهَرَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	وَ	هُمْ	كٰرِهُوْنَ
اور	وہ ظاہر ہو گیا	فیصلہ/حکم	اللہ	اور	وہ	وہ ناپسند کرتے ہیں

وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿48﴾

یہاں تک کہ حق آ گیا اور اللہ کا فیصلہ ظاہر ہو گیا جبکہ وہ (اُسے) سخت ناپسند کر رہے تھے۔

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّقُوْلُ	ائْذَنْ	لِّيْ
اور	ان میں سے	جو	وہ کہتا ہے	تو اجازت دے	مجھے

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ

اور ان میں سے وہ بھی ہے جو کہتا ہے مجھے رخصت دے دے

وَ	لَا	تَفْتِنِّيْ	اَلَا	فِي	الْفِتْنَةِ	سَقَطُوْا
اور	نہ	تو مجھے فتنہ میں ڈال	خبردار	میں	فتنہ	وہ پڑ چکے ہیں

وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ

اور مجھے فتنہ میں نہ ڈال۔ خبردار! وہ تو فتنہ میں پڑ چکے ہیں

وَ	اِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌۢ	بِالْكٰفِرِيْنَ
اور	یقیناً	جہنم	ضرور گھیر لینے والی ہے	کافروں کو

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿49﴾

اور یقیناً جہنم کافروں کو ہر طرف سے گھیر لینے والی ہے۔

اِنْ	تُصِبْكَ	حَسَنَةٌ	تَسُؤْهُمْ	وَ	اِنْ	تُصِبْكَ	مُصِيْبَةٌ
اگر	وہ تجھے پہنچے	بھلائی	وہ انہیں بری لگتی ہے	اور	اگر	وہ تجھے پہنچے	مصیبت

اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ

اگر تجھے کوئی بھلائی پہنچے تو انہیں بُری لگتی ہے اور اگر تجھ پر کوئی مصیبت آ پڑے

يَّقُوْلُوْا	قَدْ	اَخَذْنَآ	اَمْرَنَا	مِنْ	قَبْلُ
وہ کہتے ہیں	یقیناً	ہم نے لے لیا	ہمارا معاملہ	سے	پہلے

يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ

تو کہتے ہیں کہ ہم تو اپنا معاملہ پہلے ہی (اپنے ہاتھ) لے بیٹھے تھے

وَ	يَتَوَلَّوْا	وَّ	هُمْ	فَرِحُوْنَ	قُلْ	لَّنْ	يُّصِيْبَنَآ
اور	وہ پھر جاتے ہیں	اور	وہ	وہ خوش ہوتے ہیں	تُو کہہ دے	نہیں	وہ ہمیں پہنچے گا

وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿50﴾ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ

اور وہ پیٹھ پھیر کر چلے جاتے ہیں جبکہ وہ (خوشی سے) اِترا رہے ہوتے ہیں۔ تُو (ان سے) کہہ دے کہ ہمیں تو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی

اِلَّا	مَا	كَتَبَ	اللّٰهُ	لَنَا	هُوَ	مَوْلٰنَا
سوائے	جو	اس نے لکھ دیا	اللہ	ہمارے لئے	وہ	ہمارا مولا

اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰنَا ۚ

سوائے اُس کے جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ رکھی ہے۔ وہی ہمارا مولا ہے۔

وَ	عَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ
اور	پر	اللہ	پس چاہئے کہ وہ توکّل کرے	مومن (جمع)

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾

پس چاہئے کہ اللہ پر ہی مومن توکل کریں۔

قُلْ	هَلْ	تَرَبَّصُوْنَ	بِنَآ	اِلَّآ	اِحْدَى	الْحُسْنَيَيْنِ
تُو کہہ دے	کیا	تم انتظار کرتے ہو	ہمارے متعلق	سوائے	ایک	دو اچھی باتیں

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۭ

تُو کہہ دے کہ کیا تم ہمارے لئے دو اچھی باتوں میں سے ایک کے سوا بھی کوئی توقع رکھ سکتے ہو

وَ	نَحْنُ	نَتَرَبَّصُ	بِكُمْ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمُ	اللّٰهُ	بِعَذَابٍ	مِّنْ	عِنْدِهٖٓ
اور	ہم	ہم انتظار کرتے ہیں	تمہارے ساتھ	کہ	وہ تمہیں پہنچائے	اللہ	عذاب سے	سے	اس کی طرف

وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ

جب کہ ہم تمہارے لئے اس انتظار میں ہیں کہ اللہ خود اپنی جناب سے تم پر عذاب بھیجے

اَوْ	بِاَيْدِيْنَا	فَتَرَبَّصُوْٓا	اِنَّا	مَعَكُمْ	مُّتَرَبِّصُوْنَ
یا	ہمارے ہاتھوں سے	پس تم انتظار کرو	یقیناً ہم	تمہارے ساتھ	انتظار کرنے والے

اَوْ بِاَيْدِيْنَا ښ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿52﴾

یا پھر ہمارے ہاتھوں۔ پس تم بھی انتظار کرو ہم بھی یقیناً تمہارے ساتھ انتظار کرنے والے ہیں۔

قُلۡ	اَنۡفِقُوۡا	طَوۡعًا	اَوۡ	كَرۡهًا
تو کہہ دے	تم خرچ کرو	خوشی/رضامندی	یا	ناخوشی/کراہت

قُلۡ اَنۡفِقُوۡا طَوۡعًا اَوۡ كَرۡهًا

تو کہہ دے کہ خواہ تم خوشی سے خرچ کرو خواہ کراہت کے ساتھ،

لَّنۡ	يُّتَقَبَّلَ	مِنۡكُمۡ	اِنَّكُمۡ	كُنۡتُمۡ	قَوۡمًا	فٰسِقِيۡنَ
ہرگز نہیں	وہ قبول کیا جائے گا	تم سے	یقیناً تم	تم تھے	قوم	فاسق (جمع)

لَّنۡ يُّتَقَبَّلَ مِنۡكُمۡ ؕ اِنَّكُمۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا فٰسِقِيۡنَ ﴿53﴾

ہرگز تم سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ یقیناً تم ایک بدکردار قوم ہو۔

وَ	مَا	مَنَعَهُمۡ	اَنۡ	تُقۡبَلَ	مِنۡهُمۡ	نَفَقٰتُهُمۡ
اور	نہیں	اس نے انہیں روکا	کہ	وہ قبول کی جائے	ان سے	ان کی خیرات/خرچ

وَمَا مَنَعَهُمۡ اَنۡ تُقۡبَلَ مِنۡهُمۡ نَفَقٰتُهُمۡ

اور انہیں کسی چیز نے اس بات سے محروم نہیں کیا کہ ان سے ان کے اموال قبول کئے جائیں

اِلَّاۤ	اَنَّهُمۡ	كَفَرُوۡا	بِاللّٰهِ	وَ	بِرَسُوۡلِهٖ
مگر/سوائے	یہ کہ وہ	انہوں نے کفر کیا	اللہ کے ساتھ	اور	اس کے رسول کے ساتھ

اِلَّاۤ اَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوۡلِهٖ

سوائے اس کے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کا انکار کر بیٹھے تھے

وَ	لَا	يَاۡتُوۡنَ	الصَّلٰوةَ	اِلَّا	وَ	هُمۡ	كُسَالٰى
اور	نہیں	وہ آتے ہیں	نماز	مگر/سوائے	اور	وہ	سست/کاہل

وَلَا يَاۡتُوۡنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمۡ كُسَالٰى

نیز یہ کہ وہ نماز کے قریب نہیں آتے تھے مگر سخت سستی کی حالت میں۔

وَ	لَا	يُنۡفِقُوۡنَ	اِلَّا	وَ	هُمۡ	كٰرِهُوۡنَ
اور	نہیں	وہ خرچ کرتے ہیں	مگر/سوائے	اور	وہ	ناپسند کرنے والے

وَلَا يُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا وَهُمۡ كٰرِهُوۡنَ ﴿54﴾

اور خرچ بھی نہیں کرتے تھے مگر ایسی حالت میں کہ وہ سخت کراہت محسوس کرتے تھے۔

فَلَا	تُعْجِبْكَ	اَمْوَالُهُمْ	وَ	لَآ	اَوْلَادُهُمْ
پس نہ	وہ تجھے خوش کرتی ہے	ان کے مال (جمع)	اور	نہ	ان کی اولاد

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ

پس اُن کے اموال اور اُن کی اولادیں تیرے لئے کوئی کشش پیدا نہ کریں۔

اِنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
محض/صرف	وہ چاہتا ہے	اللہ	تا کہ وہ انہیں عذاب دے	اس کے ذریعہ	میں	زندگی	دنیا

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

یقیناً اللہ کا یہی منشاء ہے کہ ان کو انہی کے ذریعہ اس دنیا کی زندگی ہی میں عذاب دے

وَ	تَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ	وَ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ
اور	وہ نکلتی ہیں	ان کی جانیں	اور	وہ	کافر (جمع)

وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿55﴾

اور ان کی جانیں اس حالت میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں۔

وَ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	اِنَّهُمْ	لَمِنْكُمْ
اور	وہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	یقیناً وہ	ضرور تم میں سے

وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ

اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ یقیناً وہ تمہی میں سے ہیں

وَ	مَا	هُمْ	مِّنْكُمْ	وَلٰكِنَّهُمْ	قَوْمٌ	يَّفْرَقُوْنَ
اور	نہیں	وہ	تم میں سے	لیکن وہ	قوم	وہ ڈرتے ہیں

وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿56﴾

حالانکہ وہ تم میں سے نہیں لیکن وہ ایک بزدل قوم ہیں۔

لَوْ	يَجِدُوْنَ	مَلْجَاً	اَوْ	مَغٰرٰتٍ
اگر	وہ پاتے ہیں	پناہ گاہ	یا	غاریں

لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ

اگر وہ کوئی پناہ گاہ یا غار

اَوْ	مُدَّخَلًا	لَّوَلَّوْا	اِلَيْهِ	وَ	هُمْ	يَجْمَحُوْنَ
یا	چھپنے کی جگہ	ضرور وہ مڑجاتے	اس کی طرف	اور	وہ	وہ جھپٹتے ہیں

اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَ هُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿57﴾

یا کوئی چھپنے کی جگہ پائیں تو وہ ضرور اس کی طرف اس طرح مڑیں گے کہ تیزی سے جھپٹ رہے ہوں گے۔

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّلْمِزُكَ	فِي	الصَّدَقٰتِ
اور	ان میں سے	جو	وہ تجھ پر الزام لگاتا ہے	میں	صدقات

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ

اور ان میں سے ایسے بھی ہیں جو تجھ پر صدقات کے بارہ میں الزام لگاتے ہیں۔

فَاِنْ	اُعْطُوْا	مِنْهَا	رَضُوْا	وَ	اِنْ	لَّمْ
پس اگر	اُن کو دیا گیا	اس میں سے	وہ راضی/خوش ہوجاتے ہیں	اور	اگر	نہ

فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ

اگر ان (صدقات) میں سے کچھ انہیں دے دیا جائے تو خوش ہوجاتے ہیں اور اگر

يُعْطَوْا	مِنْهَآ	اِذَا	هُمْ	يَسْخَطُوْنَ
وہ دیئے گئے	اس میں سے	فوراً/اچانک	وہ	وہ ناراض ہوجاتے ہیں

يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿58﴾

اُنہیں ان میں سے نہ دیا جائے تو وہ فوراً ناراض ہوجاتے ہیں۔

وَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	رَضُوْا	مَآ	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗ
اور	اگر	یہ کہ وہ	وہ راضی ہوگئے	جو	اس نے ان کو دیا	اللہ	اور	اس کا رسول

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ

اور کاش وہ اس پر راضی ہوجاتے جو اللہ اور اس کے رسول نے انہیں عطا کیا

وَ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	سَيُؤْتِيْنَا	اللّٰهُ
اور	انہوں نے کہا	ہمارے لئے کافی ہے	اللہ	ضرور وہ ہمیں عطا کرے گا	اللہ

وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ

اور کہتے کہ اللہ ہمیں کافی ہے (اور) اللہ ضرور ہمیں اپنے فضل سے (بہت کچھ) عطا کرے گا

مِنْ	فَضْلِهٖ	وَ	رَسُوْلُهٗٓ	اِنَّآ	اِلَى	اللّٰهِ	رٰغِبُوْنَ
سے	اس کا فضل	اور	اس کا رسول	یقیناً ہم	طرف	اللہ	رغبت رکھنے والے

مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ۝59 ع 7 17 13

اور اس کا رسول بھی، یقیناً ہم اللہ ہی کی طرف دِلی چاہت سے مائل ہیں۔

اِنَّمَا	الصَّدَقٰتُ	لِلْفُقَرَآءِ	وَ	الْمَسٰكِيْنِ
یقیناً محض/صرف	صدقات/خیرات	فقیروں کے لئے	اور	مسکین (جمع)

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ

صدقات تو محض محتاجوں اور مسکینوں

وَ	الْعٰمِلِيْنَ	عَلَيْهَا	وَ	الْمُؤَلَّفَةِ	قُلُوْبُهُمْ	وَ	فِي	الرِّقَابِ
اور	کام کرنے والے	اس پر	اور	تالیف کی گئی/جوڑے گئے	ان کے دل	اور	میں	گردنیں

وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ

اور اُن (صدقات) کا انتظام کرنے والوں اور جن کی تالیفِ قلب کی جارہی ہو اور گردنوں کو آزاد کرانے

وَ	الْغٰرِمِيْنَ	وَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ
اور	قرض دار/چٹی میں مبتلا	اور	میں	راہ	اللہ	اور	مسافر

وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ

اور چٹی میں مبتلا لوگوں اور اللہ کی راہ میں عمومی خرچ کرنے اور مسافروں کے لئے ہیں۔

فَرِيْضَةً	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
فرض	سے	اللہ	اور	اللہ	دائمی علم رکھنے والا	بہت حکمت والا

فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝60

یہ اللہ کی طرف سے ایک فرض ہے اور اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

وَ	مِنْهُمُ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	النَّبِيَّ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	هُوَ	اُذُنٌ
اور	ان میں سے	وہ لوگ	وہ تکلیف دیتے ہیں	نبی	اور	وہ کہتے ہیں	وہ	کان

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ۭ

اور ان میں سے ایسے لوگ بھی ہیں جو نبی کو دکھ پہنچاتے ہیں اور کہتے ہیں یہ تو کان ہی کان ہے۔

قُلْ	اُذُنُ	خَيْرٍ	لَّكُمْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ
تو کہہ دے	کان	بہتر	تمہارے لئے	وہ ایمان لاتا ہے	اللہ پر

قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

تو کہہ دے ہاں وہ سرتاپا کان تمہاری بھلائی کے لئے ہے۔ وہ اللہ پر ایمان لاتا ہے

وَ	يُؤْمِنُ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	رَحْمَةٌ	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ
اور	وہ ایمان لاتا ہے	مومنوں کے لئے	اور	رحمت	ان لوگوں کے لئے	وہ ایمان لائے	تم میں سے

وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ

اور مومنوں کی مانتا ہے اور ان لوگوں کے لئے جو تم میں سے ایمان لائے ہیں رحمت ہے۔

وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	رَسُوْلَ	اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
اور	وہ لوگ	وہ تکلیف دیتے ہیں	رسول	اللہ	ان کے لئے	عذاب	دردناک

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿61﴾

اور وہ لوگ جو اللہ کے رسول کو دکھ دیتے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب (مقدر) ہے۔

يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ	لِيُرْضُوْكُمْ	وَ	اللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗٓ
وہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	تمہارے لئے	تاکہ وہ تم کو راضی کریں	اور	اللہ	اور	اس کا رسول

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ

وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں راضی کریں حالانکہ اللہ اور اس کا رسول

اَحَقُّ	اَنْ	يُّرْضُوْهُ	اِنْ	كَانُوْا	مُؤْمِنِيْنَ
زیادہ حق دار	کہ	وہ اسے راضی کرتے ہیں	اگر	وہ تھے	مومن (جمع)

اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿62﴾

اس بات کے زیادہ حقدار ہیں کہ وہ اُسے راضی کرتے اگر وہ مومن تھے۔

اَ	لَمْ	يَعْلَمُوْٓا	اَنَّهٗ	مَنْ	يُّحَادِدِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ
کیا	نہیں	وہ جانتے ہیں	یہ کہ وہ	جو	وہ مخالفت کرتا ہے	اللہ	اور	اس کا رسول

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

کیا انہیں علم نہیں کہ جو اللہ اور اس کے رسول سے دشمنی کرتا ہے

الثلثة

فَاَنَّ	لَهٗ	نَارَ	جَهَنَّمَ	خَالِدًا	فِيهَا	ذٰلِكَ	الْخِزْىُ	الْعَظِيمُ
پس یہ کہ	اس کے لئے	آگ	جہنم	ہمیشہ رہنے والا	اس میں	یہ	رسوائی	بڑی

فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْىُ الْعَظِيمُ ﴿63﴾

تواس کے لئے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ بہت لمبا عرصہ رہنے والا ہے۔ وہ بہت بڑی رسوائی ہے۔

يَحْذَرُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	اَنْ	تُنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ	سُوْرَةٌ
وہ ڈرتا ہے	منافق (جمع)	کہ	وہ اتاری/نازل کی جائے	ان پر	سورت

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ

منافق ڈرتے ہیں کہ اُن کے خلاف کوئی سورت نازل نہ کردی جائے

تُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	فِىْ	قُلُوْبِهِمْ	قُلِ	اسْتَهْزِءُوْا
تو انہیں خبر دے	ساتھ جو	میں	ان کے دل	تُو کہہ دے	تم تمسخر کرو

تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِىْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ

جواُن کواس سے مطلع کردے جواُن کے دلوں میں ہے۔ تُو کہہ دے کہ (بے شک) تمسخر کرتے رہو۔

اِنَّ	اللّٰهَ	مُخْرِجٌ	مَّا	تَحْذَرُوْنَ
یقیناً	اللہ	نکالنے والا/ظاہر کرنے والا	جو	تم ڈرتے ہو

اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿64﴾

اللہ تو یقیناً وہ ظاہر کر کے رہے گا جس کا تمہیں خوف ہے۔

وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	لَيَقُوْلُنَّ	اِنَّمَا	كُنَّا	نَخُوْضُ	وَ	نَلْعَبُ
اور ضرور اگر	تُو ان سے پوچھے	ضرور وہ کہیں گے	صرف	ہم تھے	ہم لغو باتیں کرتے ہیں	اور	ہم کھیلتے ہیں

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ

اور اگر تُو اُن سے پوچھے تو ضرور کہیں گے ہم تو محض گپ شپ میں محو تھے اور کھیلیں کھیل رہے تھے۔

قُلْ	اَ	بِاللّٰهِ	وَ	اٰيٰتِهٖ	وَ	رَسُوْلِهٖ	كُنْتُمْ	تَسْتَهْزِءُوْنَ
تُو کہہ دے	کیا	اللہ کے ساتھ	اور	اس کے نشانات	اور	اس کا رسول	تم تھے	تم ہنسی ٹھٹھا کرتے ہو

قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿65﴾

تُو پوچھ کیا اللہ اور اس کے نشانات اور اس کے رسول سے تم استہزاء کررہے تھے؟

لَا	تَعْتَذِرُوْا	قَدْ	كَفَرْتُمْ	بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ
نہیں	تم عذر پیش کرو	یقیناً	تم نے انکار کیا	بعد	تمہارا ایمان لانا

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ط

کوئی عذر پیش نہ کرو۔ یقیناً تم اپنے ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔

اِنْ	نَّعْفُ	عَنْ	طَآئِفَةٍ	مِّنْكُمْ	نُعَذِّبْ	طَآئِفَةً
اگر	ہم درگزر کریں	سے	گروہ	تم میں سے	ہم عذاب دیں گے	گروہ

اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ

اگر ہم تم میں سے کسی ایک گروہ سے درگزر کریں تو کسی دوسرے گروہ کو عذاب بھی دے سکتے ہیں

بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ	اَلْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتُ
اس لئے کہ وہ	وہ تھے	مجرم (جمع)	منافق مرد (جمع)	اور	منافق عورتیں

بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿66﴾ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ ع 8 7 14

اس لئے کہ وہ یقیناً مجرم ہیں۔ منافق مرد اور منافق عورتیں

بَعْضُهُمْ	مِّنْۢ	بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمُنْكَرِ
ان کے بعض	سے	بعض	وہ حکم دیتے ہیں	بُری باتوں کا

بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وقف لازم

ایک دوسرے سے نسبت رکھتے ہیں۔ وہ بُری باتوں کا حکم دیتے ہیں

وَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمَعْرُوْفِ	وَ	يَقْبِضُوْنَ	اَيْدِيَهُمْ
اور	وہ روکتے ہیں	سے	اچھی باتیں	اور	وہ بند کرتے ہیں	ان کے ہاتھ

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ط

اور اچھی باتوں سے روکتے ہیں اور اپنی مٹھیاں (اِنفاق فی سبیل اللہ میں) بند رکھتے ہیں۔

نَسُوا	اللّٰهَ	فَنَسِيَهُمْ	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ
وہ بھول گئے	اللہ	پس اس نے ان کو بھلا دیا	یقیناً	منافقین	وہ	فاسق (جمع)

نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ط اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿67﴾

وہ اللہ کو بھول گئے تو اس نے بھی اُنہیں بھلا دیا۔ یقیناً منافق ہی ہیں جو بدکردار لوگ ہیں۔

وَعَدَ	اللّٰهُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتِ	وَ	الْكُفَّارَ
اس نے وعدہ کیا	اللہ	منافق مرد (جمع)	اور	منافق عورتیں	اور	کافر (جمع)

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْكُفَّارَ

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کفار سے

نَارَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	هِيَ	حَسْبُهُمْ
آگ	جہنم	رہنے والے	اس میں	یہ	ان کے لئے کافی ہے

نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ

جہنم کی آگ کا وعدہ کیا ہے۔ وہ لمبے عرصہ تک اس میں رہنے والے ہیں۔ یہ ان کے لئے کافی ہوگی۔

وَ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ
اور	اس نے ان پر لعنت کی	اللہ	اور	ان کے لئے	عذاب	ٹھہر جانے والا

وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۙ﴿68﴾

اور اللہ نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے ایک ٹھہر جانے والا عذاب (مقدر) ہے۔

كَالَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	كَانُوْٓا	اَشَدَّ	مِنْكُمْ
ان لوگوں کی طرح	سے	تم سے پہلے	وہ تھے	زیادہ سخت	تم سے

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ

ان لوگوں کی طرح جو تم سے پہلے تھے۔

قُوَّةً	وَّ	اَكْثَرَ	اَمْوَالًا	وَّ	اَوْلَادًا
قوت	اور	اکثر/زیادہ	اموال	اور	اولاد

قُوَّةً وَّ اَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ؕ

وہ قوت میں تم سے زیادہ تھے اور اموال اور اولاد میں بڑھ کر۔

فَاسْتَمْتَعُوْا	بِخَلَاقِهِمْ	فَاسْتَمْتَعْتُمْ	بِخَلَاقِكُمْ	كَمَا
پس انہوں نے فائدہ اٹھایا	ان کے حصہ کے مطابق	پس تم نے فائدہ اٹھالیا	تمہارے حصہ کے مطابق	جس طرح

فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا

انہوں نے اپنے نصیب سے جتنا فائدہ اٹھانا تھا اٹھالیا۔ تم بھی اپنے نصیب سے فائدہ اٹھا چکے جس طرح

اسْتَمْتَعَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	بِخَلَاقِهِمْ
اس نے فائدہ اٹھایا	وہ لوگ	سے	تم سے پہلے	ان کے حصہ کے مطابق

اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ

ان لوگوں نے جو تم سے پہلے تھے اپنے نصیب سے فائدہ اٹھایا۔

وَ	خُضْتُمْ	كَالَّذِيْ	خَاضُوْا	اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ
اور	تم لغو باتوں میں لگ گئے	اس شخص کی طرح	انہوں نے لغو باتیں کیں	یہی لوگ	وہ گر گئی	ان کے اعمال

وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ۭ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

اور تم بھی لغو باتوں میں منہمک ہو جیسے وہ لغو باتوں میں منہمک رہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے اعمال

فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ
میں	دنیا	اور	آخرت	اور	یہی لوگ	وہ	گھاٹا کھانے والے

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿69﴾

دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ضائع ہو گئے اور یہی وہ لوگ ہیں جو درحقیقت گھاٹا کھانے والے ہیں۔

اَ	لَمْ	يَاْتِهِمْ	نَبَاُ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ
کیا	نہیں	ان کے پاس آئی	خبر	وہ لوگ	سے	ان سے پہلے

اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

کیا ان کے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جو اُن سے پہلے تھے

قَوْمِ	نُوْحٍ	وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ
قوم	نوح	اور	عاد	اور	ثمود

قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۬

(یعنی) نوح کی قوم کی اور عاد اور ثمود کی

وَ	قَوْمِ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اَصْحٰبِ	مَدْيَنَ	وَ	الْمُؤْتَفِكٰتِ
اور	قوم	ابراہیم	اور	ساتھی/اصحاب	مدین	اور	اُلٹنے والیاں

وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ۭ

اور قوم ابراہیم کی اور مدین والوں کی اور ان بستیوں کی جو تہ و بالا ہو گئیں۔

اَتَتۡهُمۡ	رُسُلُهُمۡ	بِالۡبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانَ	اللّٰهُ
وہ ان کے پاس آئی	ان کے رسول	نشانات کے ساتھ	پس نہیں	وہ ہے	اللہ

اَتَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ

ان کے پاس بھی ان کے رسول کھلے کھلے نشانات لے کر آئے۔ پس اللہ تو ایسا نہ تھا

لِيَظۡلِمَهُمۡ	وَلٰكِنۡ	كَانُوۡۤا	اَنۡفُسَهُمۡ	يَظۡلِمُوۡنَ
تاکہ وہ ان پر ظلم کرے	اور لیکن	وہ تھے	ان کے نفس	وہ ظلم کرتے ہیں

لِيَظۡلِمَهُمۡ وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿70﴾

کہ اُن پر ظلم کرتا لیکن وہ خود ہی اپنے نفسوں پر ظلم کیا کرتے تھے۔

وَ	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	وَ	الۡمُؤۡمِنٰتُ	بَعۡضُهُمۡ	اَوۡلِيَآءُ	بَعۡضٍ
اور	مومن مرد (جمع)	اور	مومن عورت (جمع)	ان کے بعض	دوست	بعض

وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتُ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ۘ

وقف لازم

مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں

يَاۡمُرُوۡنَ	بِالۡمَعۡرُوۡفِ	وَ	يَنۡهَوۡنَ	عَنِ	الۡمُنۡكَرِ
وہ حکم دیتے ہیں	اچھی باتوں کا	اور	وہ روکتے ہیں	سے	بری باتیں

يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ

وہ اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں

وَ	يُقِيۡمُوۡنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	يُؤۡتُوۡنَ	الزَّكٰوةَ
اور	وہ قائم کرتے ہیں	نماز	اور	وہ ادا کرتے ہیں	زکوۃ

وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ

اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں

وَ	يُطِيۡعُوۡنَ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوۡلَهٗ	اُولٰۤـئِكَ
اور	وہ اطاعت کرتے ہیں	اللہ	اور	اس کا رسول	یہی لوگ

وَيُطِيۡعُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ اُولٰۤـئِكَ

اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی ہیں

سَيَرۡحَمُهُمُ	اللّٰهُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيۡزٌ	حَكِيۡمٌ
ضرور وہ ان پر رحم کرے گا	اللہ	یقیناً	اللہ	کامل غلبہ والا	بہت حکمت والا

سَيَرۡحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿71﴾

جن پر اللہ ضرور رحم کرے گا۔ یقیناً اللہ کامل غلبہ والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

وَعَدَ	اللّٰهُ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَ	الۡمُؤۡمِنٰتِ
اس نے وعدہ کیا	اللہ	مومن مرد (جمع)	اور	مومن عورت (جمع)

وَعَدَ اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ

اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے

جَنّٰتٍ	تَجۡرِىۡ	مِنۡ	تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا
جنّتیں	وہ بہتی ہے	سے	اس کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	اس میں

جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا

ایسی جنتوں کا وعدہ کیا ہے جن کے دامن میں نہریں بہتی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَ	مَسٰكِنَ	طَيِّبَةً	فِىۡ	جَنّٰتِ	عَدۡنٍ
اور	گھر (جمع)	پاکیزہ	میں	جنّتیں	دائمی

وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِىۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ ؕ

اسی طرح بہت پاکیزہ گھروں کا بھی جو دائمی جنتوں میں ہوں گے۔

وَ	رِضۡوَانٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	اَكۡبَرُ	ذٰلِكَ	هُوَ	الۡفَوۡزُ	الۡعَظِيۡمُ
اور	رضا/خوشنودی	سے	اللہ	زیادہ بڑی	یہ	وہ	کامیابی	بڑی/عظیم

وَرِضۡوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكۡبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿72﴾ ع 9 6 15

تاہم اللہ کی رضا سب سے بڑھ کر ہے۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

يٰۤاَيُّهَا	النَّبِىُّ	جَاهِدِ	الۡكُفَّارَ	وَ	الۡمُنٰفِقِيۡنَ
اے	نبی	تو جہاد کر	کفّار	اور	منافقین

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الۡكُفَّارَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ

اے نبی! کفّار اور منافقین سے جہاد کر

وَ	اغۡلُظۡ	عَلَيۡهِمۡ	وَ	مَاۡوٰىهُمۡ	جَهَنَّمُ
اور	تُو سختی کر	ان پر	اور	ان کا ٹھکانا	جہنم

وَاغۡلُظۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ وَمَاۡوٰىهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ

اور ان پر سختی کر۔ اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے

وَ	بِئۡسَ	الۡمَصِيۡرُ	يَحۡلِفُوۡنَ	بِاللّٰهِ	مَا	قَالُوۡا
اور	کیا ہی بُرا ہے	ٹھکانا	وہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	نہیں	انہوں نے کہا

وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿73﴾ يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوۡا ؕ

اور کیا ہی برا ٹھکانا ہے۔ وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں (کہ) انہوں نے نہیں کہا

وَ	لَقَدۡ	قَالُوۡا	كَلِمَةَ	الۡكُفۡرِ	وَ	كَفَرُوۡا
اور	ضرور/ یقیناً	انہوں نے کہا	کلمہ/ بات	کفر	اور	انہوں نے کفر کیا

وَلَقَدۡ قَالُوۡا كَلِمَةَ الۡكُفۡرِ وَكَفَرُوۡا

حالانکہ وہ یقیناً کفر کا کلمہ کہہ چکے ہیں جبکہ وہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے۔

بَعۡدَ	اِسۡلَامِهِمۡ	وَ	هَمُّوۡا	بِمَا	لَمۡ	يَنَالُوۡا
بعد	ان کا اسلام قبول کرنا	اور	انہوں نے ارادہ کیا	اس کا جو	نہیں	وہ پاتے ہیں

بَعۡدَ اِسۡلَامِهِمۡ وَهَمُّوۡا بِمَا لَمۡ يَنَالُوۡا ۚ

اور وہ ایسے پختہ ارادے رکھتے تھے جنہیں وہ پا نہ سکے۔

وَ	مَا	نَقَمُوۡۤا	اِلَّاۤ	اَنۡ	اَغۡنٰٮهُمُ	اللّٰهُ	وَ	رَسُوۡلُهٗ
اور	نہیں	وہ ناراض ہوئے/ طعنہ دیا	مگر	کہ	اس نے ان کو غنی کر دیا	اللہ	اور	اس کا رسول

وَمَا نَقَمُوۡۤا اِلَّاۤ اَنۡ اَغۡنٰٮهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ

اور انہوں نے (مومنوں سے) پرخاش نہ رکھی مگر صرف اس وجہ سے کہ اللہ اور اس کے رسول نے

مِنۡ	فَضۡلِهٖ	فَاِنۡ	يَّتُوۡبُوۡا	يَكُ	خَيۡرًا	لَّهُمۡ
سے	اس کا فضل	پس اگر	وہ توبہ کریں	وہ ہوگا	بہتر	ان کے لئے

مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ فَاِنۡ يَّتُوۡبُوۡا يَكُ خَيۡرًا لَّهُمۡ ۚ

ان کو اپنے فضل سے مالا مال کر دیا۔ پس اگر وہ توبہ کر لیں تو ان کے لئے بہتر ہوگا۔

وَ	اِنْ	يَّتَوَلَّوْا	يُعَذِّبْهُمُ	اللّٰهُ	عَذَابًا	اَلِيْمًا
اور	اگر	وہ پھر جائیں	وہ ان کو عذاب دے گا	اللہ	عذاب	دردناک

وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ

ہاں اگر وہ پھر جائیں تو اللہ انہیں دنیا اور آخرت میں

فِي	الدُّنْيَا	وَ	الْاٰخِرَةِ	وَ	مَا	لَهُمْ
میں	دنیا	اور	آخرت	اور	نہیں	ان کے لئے

فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ

دردناک عذاب دے گا اور ان کے لئے

فِي	الْاَرْضِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ
میں	زمین	سے	دوست	اور	نہ	مددگار

فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿74﴾

ساری زمین میں نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ مددگار۔

وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	عٰهَدَ	اللّٰهَ	لَئِنْ	اٰتٰـنَا
اور	ان میں سے	جو	اس نے عہد کیا	اللہ	اگر	اس نے ہمیں دیا

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰـنَا

اور انہی میں سے ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہمیں اپنے فضل سے کچھ عطا کرے

مِنْ	فَضْلِهٖ	لَنَصَّدَّقَنَّ	وَ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ
سے	اس کا فضل	ضرور ہم صدقات دیں گے	اور	ضرور ہم ہو جائیں گے	سے	نیک لوگ

مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾

تو ہم ضرور صدقات دیں گے اور ہم ضرور نیک لوگوں میں سے ہو جائیں گے۔

فَلَمَّآ	اٰتٰىهُمْ	مِّنْ	فَضْلِهٖ	بَخِلُوْا	بِهٖ
پس جب	اس نے انہیں دیا	سے	اس کا فضل	انہوں نے بخل کیا	اس سے

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ

پس جب اس نے اپنے فضل سے انہیں عطا کیا تو وہ اس میں بخل کرنے لگے

وَ	تَوَلَّوْا	وَّ	هُمْ	مُّعْرِضُوْنَ	فَاَعْقَبَهُمْ	نِفَاقًا
اور	وہ پھر گئے	اور	وہ	اِعراض کرنے والے	پس اُس نے ان کو سزا دی	نفاق

وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿76﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا

اور (اپنے عہد سے) پھر گئے اس حال میں کہ وہ اِعراض کرنے والے تھے۔ پس عقوبت کے طور پر

فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	اِلٰى	يَوْمِ	يَلْقَوْنَهٗ	بِمَآ	اَخْلَفُوا	اللّٰهَ
میں	ان کے دل	تک	دن	وہ اس سے ملیں گے	اس وجہ سے	انہوں نے خلاف ورزی کی	اللہ

فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ

اللہ نے ان کے دلوں میں اس دن تک کے لئے نفاق رکھ دیا جب وہ اس سے ملیں گے بوجہ اس کے کہ انہوں نے اللہ سے وعدہ خلافی کی

مَا	وَعَدُوْهُ	وَ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْذِبُوْنَ
جو	انہوں نے اس سے وعدہ کیا	اور	اس وجہ سے	وہ تھے	جھوٹ بولنے والے

مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿77﴾

نیز اس وجہ سے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔

اَ	لَمْ	يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	سِرَّهُمْ
کیا	نہیں	وہ جانتے ہیں	یہ کہ	اللہ	وہ جانتا ہے	ان کا راز

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ

کیا انہیں علم نہیں ہوا کہ اللہ ان کے رازوں کو

وَ	نَجْوٰىهُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ
اور	ان کے پوشیدہ مشورے	اور	یہ کہ	اللہ	بہت زیادہ علم والا	غیب (جمع)

وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿78﴾

اور ان کے پوشیدہ مشوروں کو جانتا ہے اور اللہ تمام غیبوں کا بہت زیادہ علم رکھتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ	يَلْمِزُوْنَ	الْمُطَّوِّعِيْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	فِي	الصَّدَقٰتِ
وہ لوگ	وہ الزام لگاتے ہیں	نفلی نیکیاں کرنے والے	سے	مومن (جمع)	میں	صدقات

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ

وہ لوگ جو مومنوں میں سے دلی شوق سے نیکی کرنے والوں پر صدقات کے بارہ میں تہمت لگاتے ہیں

وَ	الَّذِيۡنَ	لَا	يَجِدُوۡنَ	اِلَّا	جُهۡدَهُمۡ	فَيَسۡخَرُوۡنَ	مِنۡهُمۡ
اور	وہ لوگ	نہیں	وہ پاتے ہیں	سوائے	ان کی محنت	پس وہ تمسخر کرتے ہیں	ان سے

وَالَّذِيۡنَ لَا يَجِدُوۡنَ اِلَّا جُهۡدَهُمۡ فَيَسۡخَرُوۡنَ مِنۡهُمۡ ؕ

اوران لوگوں پر بھی جو اپنی محنت کے سوا (اپنے پاس) کچھ نہیں پاتے۔ پس وہ ان سے تمسخر کرتے ہیں۔

سَخِرَ	اللّٰهُ	مِنۡهُمۡ	وَ	لَهُمۡ	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ
اس نے ہنسی کی	اللہ	ان سے	اور	ان کے لئے	عذاب	دردناک

سَخِرَ اللّٰهُ مِنۡهُمۡ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿79﴾

اللہ ان کے تمسخر کا جواب دے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب (مقدر) ہے۔

اِسۡتَغۡفِرۡ	لَهُمۡ	اَوۡ	لَا	تَسۡتَغۡفِرۡ	لَهُمۡ
تُو استغفار کر	ان کے لئے	یا	نہیں	تُو استغفار کرتا ہے	ان کے لئے

اِسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ اَوۡ لَا تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ ؕ

تُو اُن کے لئے مغفرت طلب کر یا اُن کے لئے مغفرت نہ طلب کر۔

اِنۡ	تَسۡتَغۡفِرۡ	لَهُمۡ	سَبۡعِيۡنَ	مَرَّةً	فَلَنۡ	يَّغۡفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمۡ
اگر	تُو استغفار کرتا ہے	ان کے لئے	ستّر	دفعہ	پس ہرگز نہیں	وہ معاف کرتا	اللہ	ان کے لئے

اِنۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ سَبۡعِيۡنَ مَرَّةً فَلَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ؕ

اگر تُو ان کے لئے ستر مرتبہ بھی مغفرت مانگے تب بھی اللہ ہرگز انہیں معاف نہیں کرے گا۔

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمۡ	كَفَرُوۡا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوۡلِهٖ
یہ	اس وجہ سے کہ وہ	انہوں نے کفر کیا	اللہ کا	اور	اس کا رسول

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ؕ

یہ اس لئے ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا

وَ	اللّٰهُ	لَا	يَهۡدِى	الۡقَوۡمَ	الۡفٰسِقِيۡنَ
اور	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا ہے	قوم	فاسق (جمع)

وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿80﴾ ع 10 ع 8 16

اور اللہ بدکردار لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

فَرِحَ	الْمُخَلَّفُوْنَ	بِمَقْعَدِهِمْ	خِلٰفَ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ
وہ خوش ہو گیا	پیچھے چھوڑے جانے والے	ان کے بیٹھ رہنے پر	برخلاف	رسول	اللہ

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

پیچھے چھوڑ دیئے جانے والے رسول اللہ کے برخلاف اپنے بیٹھ رہنے پر خوش ہو رہے ہیں

وَ	كَرِهُوْٓا	اَنْ	يُّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ
اور	انہوں نے ناپسند کیا	کہ	وہ جہاد کرتے ہیں	ان کے مالوں کے ساتھ

وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

اور انہوں نے ناپسند کیا کہ اللہ کی راہ میں اپنے اموال

وَ	اَنْفُسِهِمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَ	قَالُوْا
اور	ان کی جانیں	میں	راہ	اللہ	اور	انہوں نے کہا

وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا

اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کریں اور وہ کہتے تھے

لَا	تَنْفِرُوْا	فِي	الْحَرِّ	قُلْ	نَارُ	جَهَنَّمَ
نہیں	تم کوچ کرو	میں	گرمی	تو کہہ	آگ	جہنم

لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ

کہ سخت گرمی میں سفر پر نہ نکلو۔ تو کہہ دے کہ جہنم کی آگ

اَشَدُّ	حَرًّا	لَوْ	كَانُوْا	يَفْقَهُوْنَ	فَلْيَضْحَكُوْا	قَلِيْلًا
زیادہ سخت	جلن	اگر	وہ تھے	وہ سمجھتے ہیں	پس چاہیے کہ وہ ہنسیں	تھوڑا

اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿81﴾ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا

جلن کے لحاظ سے زیادہ سخت ہے۔ کاش وہ سمجھ سکتے۔ پس چاہیے کہ وہ تھوڑا ہنسیں

وَّ	لْيَبْكُوْا	كَثِيْرًا	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ
اور	چاہیے کہ وہ روئیں	زیادہ	بدلہ/جزا	اس وجہ سے	وہ تھے	وہ کماتے ہیں

وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾

اور زیادہ روئیں، اُس کی جزا کے طور پر جو وہ کسب کیا کرتے تھے۔

فَاِنْ	رَّجَعَكَ	اللّٰهُ	اِلٰى	طَآىِٕفَةٍ	مِّنْهُمْ
پس اگر	وہ تجھے لوٹائے	اللہ	طرف	گروہ	ان میں سے

فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآىِٕفَةٍ مِّنْهُمْ

پس اگر اللہ تجھے ان میں سے کسی گروہ کی طرف دوبارہ لے جائے

فَاسْتَاْذَنُوْكَ	لِلْخُرُوْجِ	فَقُلْ	لَّنْ	تَخْرُجُوْا	مَعِیَ	اَبَدًا
پھر وہ تجھ سے اجازت مانگیں	نکلنے کے لئے	پس تو کہہ	ہر گز نہیں	تم نکلو گے	میرے ساتھ	کبھی بھی

فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِیَ اَبَدًا

اور وہ تجھ سے (ساتھ) نکلنے کی اجازت مانگیں تو تُو انہیں کہہ دے کہ ہر گز تم آئندہ کبھی میرے ساتھ (جہاد کے لئے) نہیں نکلو گے

وَّ	لَنْ	تُقَاتِلُوْا	مَعِیَ	عَدُوًّا	اِنَّكُمْ	رَضِیْتُمْ	بِالْقُعُوْدِ
اور	ہر گز نہیں	تم لڑائی کرو گے	میرے ساتھ	دشمن	یقیناً تم	تم راضی ہو گئے	بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ

وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِیَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِیْتُمْ بِالْقُعُوْدِ

اور ہر گز کبھی میرے ساتھ ہو کر دشمن سے لڑائی نہیں کرو گے۔ تم یقیناً پہلی مرتبہ (گھر) بیٹھ رہنے پر راضی ہو گئے تھے۔

اَوَّلَ	مَرَّةٍ	فَاقْعُدُوْا	مَعَ	الْخٰلِفِیْنَ
پہلا/ اوّل	مرتبہ/ بار	پس تم بیٹھے رہو	ساتھ	پیچھے رہنے والے

اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِیْنَ ﴿83﴾

پس اب پیچھے رہنے والوں کے ساتھ ہی بیٹھے رہو۔

وَ	لَا	تُصَلِّ	عَلٰٓى	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	مَّاتَ	اَبَدًا
اور	نہ	تُو نماز (جنازہ) پڑھ	پر	ایک	ان میں سے	وہ مر گیا	کبھی بھی

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا

اور تُو ان میں سے کسی مرنے والے پر کبھی (جنازہ کی) نماز نہ پڑھ

وَّ	لَا	تَقُمْ	عَلٰى	قَبْرِهٖ	اِنَّهُمْ	كَفَرُوْا
اور	نہ	تُو کھڑا ہو	پر	اس کی قبر	یقیناً وہ	انہوں نے کفر کیا

وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا

اور کبھی اس کی قبر پر (دعا کے لئے) کھڑا نہ ہو۔ یقیناً انہوں نے

بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	مَاتُوْا	وَ	هُمْ	فٰسِقُوْنَ
اللہ کا	اور	اس کا رسول	اور	وہ مر گئے	اور	وہ	فاسق (جمع)

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ (84)

اللہ اور اس کے رسول کا انکار کر دیا ہے اور وہ اس حالت میں مرے کہ وہ بدکردار تھے۔

وَ	لَا	تُعْجِبْكَ	اَمْوَالُهُمْ	وَ	اَوْلَادُهُمْ
اور	نہ	تجھے خوش کرے	ان کے اموال	اور	ان کی اولاد

وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ط

اور ان کے اموال اور ان کی اولادیں تیرے لئے کوئی کشش پیدا نہ کریں۔

اِنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّعَذِّبَهُمْ	بِهَا	فِي	الدُّنْيَا
محض	وہ چاہتا ہے	اللہ	کہ	وہ ان کو عذاب دے	اس کے ذریعہ	میں	دنیا

اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا

اللہ محض یہ چاہتا ہے کہ ان ہی کے ذریعہ سے اُنہیں اس دنیا میں ہی عذاب دے۔

وَ	تَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ	وَ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ
اور	وہ نکلتی ہے	ان کی جانیں	اور	وہ	کافر (جمع)

وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ (85)

اور ان کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں۔

وَ	اِذَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ
اور	جب	وہ نازل ہوئی	سورت	کہ	وہ ایمان لائے	اللہ پر

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

اور جب بھی کوئی سورت اُتاری جاتی ہے کہ اللہ پر ایمان لے آؤ

وَ	جَاهِدُوْا	مَعَ	رَسُوْلِهِ	اسْتَاْذَنَكَ	اُولُوا الطَّوْلِ	مِنْهُمْ
اور	تم جہاد کرو	ساتھ	اس کا رسول	وہ تجھ سے اجازت طلب کرتے ہیں	دولت مند	ان میں سے

وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ

اور اس کے رسول کے ساتھ شامل ہو کر جہاد کرو تو ان میں سے دولت مند تجھ سے رخصت چاہتے ہیں

وَ	قَالُوْا	ذَرْنَا	نَكُنْ	مَّعَ	الْقٰعِدِيْنَ	رَضُوْا	بِاَنْ
اور	انہوں نے کہا	تُو ہمیں چھوڑ	ہم ہو جائیں	ساتھ	بیٹھ رہنے والے	وہ راضی ہو گئے	اِس بات پر کہ

وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿86﴾ رَضُوْا بِاَنْ

اور کہتے ہیں ہمیں چھوڑ تا کہ ہم بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ ہو جائیں۔ وہ اس بات پر راضی ہو گئے ہیں کہ

يَّكُوْنُوْا	مَعَ	الْخَوَالِفِ	وَ	طُبِعَ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ
وہ ہو جائیں	ساتھ	پیچھے بیٹھنے والی عورتیں	اور	مُہر لگا دی گئی	پر	اُن کے دل

يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

وہ پیچھے بیٹھ رہ جانے والی عورتوں کے ساتھ ہو جائیں اور ان کے دلوں پر مُہر لگا دی گئی ہے۔

فَهُمْ	لَا	يَفْقَهُوْنَ	لٰكِنِ	الرَّسُوْلُ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
پس وہ	نہیں	وہ سمجھتے ہیں	لیکن	رسول	اور	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اس کے ساتھ

فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿87﴾ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

پس وہ سمجھ نہیں سکتے۔ لیکن رسول اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ ایمان لائے

جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	وَ	اُولٰٓئِكَ
انہوں نے جہاد کیا	ان کے مالوں کے ساتھ	اور	ان کی جانیں	اور	یہی لوگ

جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاُولٰٓئِكَ

وہ اپنے مالوں کے ساتھ اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرتے ہیں اور یہی ہیں

لَهُمُ	الْخَيْرٰتُ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ
ان کے لئے	بھلائیاں/نیکیاں	اور	یہی لوگ	وہ	کامیاب ہونے والے

لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۡ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿88﴾

جن کے لئے تمام بھلائیاں (مقدر) ہیں اور یہی ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔

اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
اس نے تیار کیا	اللہ	ان کے لئے	جنّتیں	وہ بہتی ہے	سے	اس کے نیچے	نہریں

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اللہ نے ان کے لئے ایسی جنّتیں تیار کر رکھی ہیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ	وَ	جَآءَ	الْمُعَذِّرُوْنَ
ہمیشہ رہنے والے	اس میں	یہی	کامیابی	بہت بڑی	اور	وہ آیا	عذر پیش کرنے والے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿89﴾ وَ جَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ

وہ ہمیشہ ان میں رہنے والے ہیں۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور بادیہ نشینوں میں سے بھی عذر پیش کرنے والے آئے

11 ع 9 17

مِنَ	الْاَعْرَابِ	لِيُؤْذَنَ	لَهُمْ	وَ	قَعَدَ	الَّذِيْنَ	كَذَبُوا
سے	بدوی لوگ	تا کہ اجازت دی جائے	ان کو	اور	وہ بیٹھ گیا	وہ لوگ	انہوں نے جھوٹ بولا

مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَ قَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا

تا کہ انہیں (پیچھے رہنے کی) اجازت دی جائے۔ اور (اس طرح) وہ جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا

اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗ	سَيُصِيْبُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
اللہ	اور	اس کا رسول	وہ ضرور پہنچے گا	جو لوگ	انہوں نے کفر کیا	ان میں سے	عذاب	دردناک

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿90﴾

وہ پیچھے بیٹھ رہے۔ ضرور اُن لوگوں کو جنہوں نے ان میں سے کفر کیا دردناک عذاب پہنچے گا۔

لَيْسَ	عَلَى	الضُّعَفَآءِ	وَ	لَا	عَلَى	الْمَرْضٰى
نہیں	پر	کمزور (جمع)	اور	نہیں	پر	مریض (جمع)

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَ لَا عَلَى الْمَرْضٰى

نہ کمزوروں پر حرج ہے اور نہ مریضوں پر

وَ	لَا	عَلَى	الَّذِيْنَ	لَا	يَجِدُوْنَ	مَا	يُنْفِقُوْنَ	حَرَجٌ
اور	نہیں	پر	وہ لوگ	نہیں	وہ پاتے ہیں	جو	وہ خرچ کرتے ہیں	تنگی

وَ لَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ

اور نہ اُن لوگوں پر جو (اپنے پاس) خرچ کرنے کے لئے کچھ نہیں پاتے

اِذَا	نَصَحُوْا	لِلّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	مَا	عَلَى	الْمُحْسِنِيْنَ
جب	وہ خیرخواہی چاہتے ہیں	اللہ کے لئے	اور	اس کا رسول	نہیں	پر	احسان کرنے والے

اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ

بشرطیکہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے لئے مخلص ہوں۔ احسان کرنے والوں پر

مِنْ	سَبِيْلٍ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَّ	لَا	عَلَى	الَّذِيْنَ
سے	راہ	اور	اللہ	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا	اور	نہیں	پر	وہ لوگ

مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿91﴾ وَّ لَا عَلَى الَّذِيْنَ

مؤاخذہ کا کوئی جواز نہیں۔ اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ اور نہ ان لوگوں پر کوئی حرف ہے کہ

اِذَا مَآ	اَتَوْكَ	لِتَحْمِلَهُمْ	قُلْتَ	لَآ	اَجِدُ	مَآ	اَحْمِلُكُمْ
جب کبھی	وہ تیرے پاس آئے	تا کہ تُو ان کو سوار کرے	تُو نے کہا	نہیں	میں پاتا ہوں	جو	میں تم کو سوار کروں

اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ

جب وہ تیرے پاس آتے ہیں تا کہ تُو انہیں (جہاد کے لئے ساتھ) کسی سواری پر بٹھالے تو تُو انہیں جواب دیتا ہے میں تو کچھ نہیں پاتا

عَلَيْهِ	تَوَلَّوْا	وَّ	اَعْيُنُهُمْ	تَفِيْضُ	مِنَ	الدَّمْعِ	حَزَنًا
اس پر	وہ لوٹ گئے	اور	ان کی آنکھیں	وہ بہتی ہیں	سے	آنسو	دکھ/غم

عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا وَّ اَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا

جس پر تمہیں سوار کرسکوں۔ اس پر وہ اس حال میں واپس ہوتے ہیں کہ ان کی آنکھیں اس غم میں آنسو بہا رہی ہوتی ہیں

اَلَّا	يَجِدُوْا	مَا	يُنْفِقُوْنَ	اِنَّمَا	السَّبِيْلُ	عَلَى	الَّذِيْنَ
کہ نہیں	وہ پاتے ہیں	جو	وہ خرچ کرتے ہیں	محض/صرف	راہ/جواز	پر	وہ لوگ

اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿92﴾ ؕ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ

کہ وہ کچھ نہیں رکھتے جسے (راہِ مولیٰ میں) خرچ کرسکیں۔ پکڑ کا جواز تو صرف اُن لوگوں کے خلاف ہے

يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	وَ	هُمْ	اَغْنِيَآءُ	رَضُوْا	بِاَنْ	يَّكُوْنُوْا	مَعَ
وہ تجھ سے اجازت طلب کرتے ہیں	اور	وہ	دولت مند	وہ راضی ہوگئے	یہ کہ	وہ تھے	ساتھ

يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَ هُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ

جو تجھ سے اجازت مانگتے ہیں حالانکہ وہ دولت مند ہیں۔ وہ اس بات پر راضی ہوگئے کہ وہ

الْخَوَالِفِ	وَ	طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
پیچھے بیٹھنے والی عورتیں	اور	اُس نے مہر کردی	اللہ	پر	ان کے دل	پس وہ	نہیں	وہ علم رکھتے ہیں

الْخَوَالِفِ ۙ وَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿93﴾

پیچھے بیٹھ رہ جانے والی عورتوں کے ساتھ ہو جائیں۔ اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کردی۔ پس وہ کوئی علم نہیں رکھتے۔

رموز واوقاف

1-	○	یہ علامت آیت کی ہے یہاں ٹھہرنا چاہئے۔
2-	مـ	لفظِ لازم کا مختصر ہے یہاں ٹھہرنا ضروری ہے۔
3-	ط	لفظ مطلق کا مخفف ہے ٹھہرنا چاہئے۔
4-	ج	علامتِ جائز۔ ٹھہرنا نہ ٹھہرنا دونوں برابر ہیں۔
5-	ز	لفظ تجاوز سے لیا گیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہاں سے گزر جانا چاہئے۔
6-	ص	علامت وقفِ مرخّص۔ اگر تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔
7-	صلے	اَلْوَصْلُ الْاُوْلٰی کا خلاصہ ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
8-	ق	علامت قِيْلَ عَلَيْهِ الْوَقْفُ کی ہے لیکن یہاں ٹھہرنا نہ چاہئے۔
9-	قف	صیغہ امر ہے لیکن اگر نہ ٹھہرے تو کچھ مضائقہ نہیں۔
10-	سکتہ	یہاں تھوڑا ٹھہرے سانس نہ توڑے۔
11-	وقفہ	علامت سکتۂ طویلہ کی ہے لیکن سانس نہ توڑے۔
12-	لا	بغیر آیت کے ہو تو ٹھہرنا جائز نہیں۔
13-		جہاں دو علامتیں ہوں تو اوپر کی علامت کا اعتبار ہے۔

<u>Qala Al-mala-u</u>

Ninth Part of the Holy Quran

With Urdu Split-Word and Running Translation.

ISBN: 978-1-914379-08-6

Published by Majlis Ansarullah UK

ضروری نوٹ

- اس پارہ میں قرآن کریم کا لفظی و با محاورہ ترجمہ پیش کیا جارہا ہے۔

- لفظی ترجمہ میں ہر لفظ رنگین اور علیحدہ خانہ میں لکھا گیا ہے تا کہ ہر لفظ کا ترجمہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

- با محاورہ ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ ترجمہ سے لیا گیا ہے۔ بعض مقامات پر یہ ممکن ہے کہ با محاورہ ترجمہ آیت کے نیچے نہ درج ہو بلکہ اگلی سطر یا اگلے صفحہ پر درج ہو۔ کیونکہ ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمہ کے تسلسل اور ترتیب کو قائم رکھا ہے۔



Published by:
Majlis Ansarullah UK